TUE.11.Feb.2025
VOLUME:20 NO:38
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزمنگل 11/فروری 2025
جلد:20 شمارہ: 38
12/شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com--Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سعودی عرب نے حج کے لیے بچوں کو لے جانے پر لگائی پابندی

ہندوستان سمیت 14 ممالک کے ویزا اصولوں میں تبدیلی

جدہ: 10/فروری۔(ایجنسیز) ہر سال سعودی عرب میں جب فریضۂ حج ادا کیا جاتا ہے، تو اس دوران کئی شخص اپنے ساتھ چھوٹے بچوں کو بھی لے جاتے ہیں۔ لیکن اب وہ ایسا نہیں کر پائیں گے، کیونکہ سعودی عرب نے اس پر پابندی عائد کردی ہے۔ سعودی عرب کی وزارت برائے حج وعمرہ نے فیصلہ لیا ہے کہ اب چھوٹے بچوں کو حج کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ فیصلہ ہر سال حج کے دوران بڑھتی ہوئی بھیڑ کو پیش نظر رکھتے ہوئے لیا گیا ہے۔ بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے یہ قدم وزارت حج وعمرہ نے اٹھایا ہے۔ سعودی عرب کے ذریعہ اپنے ویزا اصولوں میں کچھ بڑی تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں جو کہ خاص طور سے 14 ممالک کے لیے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حکومت سعودی عرب نے 14 ممالک کے ساتھ سیاحت، تجارت اور فیملی اسفار کے لیے ایک سال کے ملٹیپل انٹری ویزا (ایک سے زیادہ مرتبہ داخلہ کی اجازت والا ویزا) کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا ہے۔ اس نئے ویزا اصولوں سے ہندوستان، پاکستان، الجیریا، بنگلہ دیش، مصر، اتھوپیا، انڈونیشیا، عراق، اردن، مراکش، نائیجیریا، سوڈان، ٹیونیشیا اور یمن اثر انداز ہوں گے۔ نئے اصولوں کے تحت ان ممالک کے لوگ صرف سنگل انٹری ویزا کے لیے درخواست کر سکتے ہیں، جو کہ 30 دنوں کے لیے قابل قبول ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ سعودی عرب حج وعمرہ سے متعلق اپنے اصولوں میں تبدیلیاں کرتا رہتا ہے۔ 2024 میں سعودی عرب نے عمرہ کے دوران مکہ واقع مسجد الحرام کے پاس بھیڑ اکٹھا ہونے کے سبب فوٹوگرافی سے لوگوں کو بچنے کا مشورہ دیا تھا۔ وزارت نے بغیر اجازت کسی کی تصویر لینے اور زیادہ دیر تک مسجد الحرام کے پاس فوٹوگرافی کرنے سے پرہیز کرنے کو کہا تھا۔ اس درمیان سعودی عرب میں حج کے لیے رجسٹریشن کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے۔ سعودی عرب کی حج وعمرہ وزارت کا کہنا ہے کہ 2025 میں انہی لوگوں کو ترجیح دی جائے گی جو پہلی مرتبہ حج کرنے آئے ہیں۔ بچوں پر پابندی بھی اسی وجہ سے لگائی گئی ہے کہ انھیں بھیڑ بھاڑ میں ہونے والی مشقتوں سے بچایا جا سکے۔ حج 2025 کے لیے رجسٹریشن شروع ہو چکا ہے اور سعودی عرب کے شہری اور وہاں مقیم افراد 'نسک ایپ' کے ذریعہ یا سرکاری آن لائن پورٹل کے ذریعہ اپنا رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کو اپنی جانکاری کی تصدیق کرانے کے ساتھ ہی ان کے ساتھ سفر کرنے والے کا بھی رجسٹریشن کرنا ہوگا۔

ٹرمپ کے فیصلوں کا ہندوستان پر بھی اثر

روپیہ تاریخی گراوٹ کے ساتھ 87.94 فی ڈالر پر پہنچا

نئی دہلی: ڈونالڈ ٹرمپ کے فیصلوں سے پیدا ہوئے تجارتی جنگ کے حالات نے دنیا بھر کے ملکوں اور ان کی کرنسی کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے اثر سے ہندوستانی بازار بھی مستثنیٰ نہیں ہے۔ پیر کو ہندوستانی روپیہ 44 پیسے گر کر 87.94 فی ڈالر کی تاریخی گراوٹ کے ساتھ اپنی نچلی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ گراوٹ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اسٹیل اور ایلومینیم امپورٹ پر 25 فیصد ٹیرف لگانے کے اعلان کی وجہ سے ہوا ہے۔ روپیہ میں گراوٹ کے بعد ہندوستانی شیئر بازار میں بھی بڑی گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔ خاص طور سے میٹل سیگمنٹ کے شیئروں میں بھاری نقصان دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ڈالر کے مقابلے روپیہ میں گراوٹ کی وجہ سے عام آدمی کی جیب پر بھی سیدھا اثر پڑنے والا ہے۔ دراصل روپے کے کمزور ہونے سے درآمد شدہ اشیا کی لاگت بڑھ جائے گی، جس سے ملک میں مہنگائی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ اگر ڈالر مہنگا ہوتا ہے تو سامان کی درآمد پر زیادہ روپے خرچ کرنے ہوں گے، روپے کی گراوٹ سے پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد مہنگی ہو جائے گی جس سے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔ کمزور روپیہ کی وجہ سے موبائل فون، ٹی وی، فریز اور اے۔سی جیسی الیکٹرانک مصنوعات کی قیمت بھی بڑھ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ درآمد شدہ کچا مال مہنگا ہونے سے پیداوار لاگت بڑھے گی جس کا اثر صارفین پر پڑے گا۔ وہیں بیرون ملک میں پڑھائی کرنے والے طلبا اور بیرون ملک سفر کرنے والوں کے لیے ٹیوشن فیس اور رہنے کا خرچ بھی بڑھ جائے گا۔ روپے کی گراوٹ کی وجہ سے درآمد پر منحصر کاروبار کے لیے چیلنج بڑھے گا کیونکہ انپٹ کاسٹ بڑھنے سے پرافٹ مارجن پر دباؤ آئے گا۔ غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے والی کمپنیوں کو ادائیگی کی زیادہ لاگت چکانی پڑے گی۔ حالانکہ برآمد سے منسلک کاروباروں کو کچھ فائدہ ہو سکتا ہے۔ خاص کر آئی ٹی، فارما اور جیمس اور جوئیلری جیسے شعبوں کو اس کا فائدہ ہو سکتا ہے کیونکہ انہیں غیر ملکوں سے ڈالر میں پیمنٹ ہوتی ہے۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس اور راج ٹھاکرے کی ملاقات

آئندہ بلدیاتی انتخابات میں سیاسی اتحاد کے اشارے؟

ممبئی، 10 فروری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی آج صبح مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے سے ان کی رہائش گاہ شیوتیرتھ پر ملاقات کے بعد سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اس ملاقات کو آئندہ بلدیاتی انتخابات کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے، اور یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا بی جے پی اور ایم این ایس کے درمیان ممکنہ اتحاد پر گفتگو ہوئی؟ راج ٹھاکرے نے لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کے لیے انتخابی مہم چلائی تھی، لیکن بعد میں اسمبلی انتخابات کے دوران ای وی ایم (الیکٹرانک ووٹنگ مشین) پر سوالات اٹھاتے ہوئے مہایوتی (بی جے پی-شیوسینا-این سی پی) کی جیت پر شبہات ظاہر کیے تھے۔ اس کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان فاصلے بڑھ گئے تھے۔ ایسے میں فڑنویس اور راج ٹھاکرے کی ملاقات کو غیر معمولی قرار دیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے سینئر رہنما سدھیر منگنٹیوار نے اس ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "یہ سچ ہے کہ اس ملاقات کے بعد سیاسی قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں، لیکن بعض اوقات ایسی ملاقاتوں کی ذاتی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ دوستی کے کچھ پہلو بھی ہو سکتے ہیں، اس لیے یہ کہنا کہ اس ملاقات کا مقصد صرف اتحاد پر بات کرنا تھا، قبل از وقت ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "سیاسی گفت و شنید عام طور پر پس پردہ کی جاتی ہے، اور اگر دیویندر فڑنویس راج ٹھاکرے سے کھلے عام ملنے گئے ہیں، تو ضروری نہیں کہ یہ اتحاد کے حوالے سے ہو۔" جب منگنٹیوار سے پوچھا گیا کہ کیا اس ملاقات میں راج ٹھاکرے کے ای وی ایم سے متعلق بیانات پر بھی گفتگو ہوئی، تو انہوں نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ یہ ملاقات اس موضوع پر تھی۔ تاہم، اگر دیویندر جی خود اس پر کوئی وضاحت دیں گے، تو وہی زیادہ مستند ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا کہ راہل گاندھی سمیت کئی رہنماؤں نے بھی ای وی ایم پر سوالات اٹھائے تھے۔ ایک بار جب کسی کے ذہن میں شک پیدا ہو جائے تو اسے دور کرنا آسان نہیں ہوتا۔ "کیا یہ ملاقات بی جے پی اور ایم این ایس کے درمیان بلدیاتی انتخابات کے لیے ممکنہ اتحاد پر بات چیت کے لیے تھی؟ اس سوال پر منگنٹیوار نے کہا، "یہ ایک سیاسی ملاقات نہیں تھی، اور عام طور پر ایسی بات چیت کھلے عام نہیں کی جاتی۔ سیاست میں زیادہ تر خفیہ ملاقاتیں ہوتی ہیں، جہاں ایسے معاملات پر گفت وشنید کی جاتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیویندر فڑنویس کی یہ ملاقات غیر سیاسی تھی، لیکن سیاسی ماہرین کا ماننا ہے کہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کا امکان مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔

'ہم سب نے مل کر دباؤ ڈالا تب جا کر مرکزی حکومت نے لینڈ سلائڈنگ کو قدرتی آفت قرار دیا' وائناڈ میں پرینکا کا بیان

وائناڈ: (ایجنسیز) وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کیرالہ کے دورے پر ہیں۔ اس دوران پیر (10 فروری) کو نیلامبور میں انھوں نے یو ڈی ایف کے بوتھ لیول لیڈران کی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں شامل لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ وائناڈ لینڈ سلائڈنگ کو قدرتی آفت قرار دینے کی بات مرکزی حکومت نے قبول کر لی ہے۔ پارلیمنٹ اور اسمبلی میں ہم سب نے مل کر جو دباؤ ڈالا، یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ حکومت کو یہ مطالبہ قبول کرنا پڑا۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے کہا کہ حکومت کو متاثرین کے لیے مزید امدادی رقوم بھیجنی ہوں گی۔ یہ کچھ ایسا ہے، جس کے لیے انہیں خوشی ہے کہ ہم اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کو اور بھی کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لوگوں کے سامنے صحت، تعلیم اور روزگار جیسی پریشانیاں ہیں۔ ان چیلنجز کو مل کر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل 9 فروری کو پرینکا گاندھی نے ملپّورم میں انسان-مویشی ٹکراؤ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس حوالے سے پہلے بھی آواز اٹھائی تھی اور آگے بھی اٹھاتی رہیں گی۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ یہاں زیادہ پیسے کی ضرورت ہے۔ ریاستی اور مرکزی حکومت کی وجہ سے یہاں پیسوں کی کمی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ حکومت سے گزارش کریں گی کہ لوگوں کو درپیش تمام مسائل دور کی جائیں۔ رکن پارلیمنٹ نے اس حوالے سے مزید کہا کہ یہ ایسا مسئلہ ہے جس پر ہمیں دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ اس کا حل آسان نہیں ہے لیکن جتنا ممکن ہوگا وہ حکومت پر دباؤ ڈالیں گی۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ فنڈنگ میں اضافے کے ساتھ ساتھ بہتر نگرانی، سیکورٹی، فاریسٹ گارڈز اور چوکیداروں کی دستیابی پر بھی توجہ دینی ہوگی۔

'کیوں ڈنکی ہوئے ہریانہ کے نوجوان؟' راہل گاندھی نے بے روزگاری پر بی جے پی حکومت کو بنایا تنقید کا نشانہ

نئی دہلی: حال ہی میں امریکہ سے واپس لوٹے کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے ہریانہ کے کرنال ضلع کے گھوگھڑی پور گاؤں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے امریکہ میں ایک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے امت کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے بی جے پی حکومت کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی اور ایک پوسٹ میں کہا کہ بڑی تعداد میں نوجوان بہتر روزگار اور مواقع کی تلاش میں بیرون ملک جا رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اس حوالہ سے ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کی ہے، جس میں وہ امریکہ میں کام رہے نوجوان کے اہل خانہ سے بات کرتے ہوئے اور ہندوستان سے کام کے سلسلہ میں امریکہ گئے نوجوانوں سے بھی بات کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے یہ ملاقات اپنے دورہ امریکہ کے دوران کی تھی، جبکہ وہاں سے آنے کے بعد وہ ہریانہ کے گاؤں میں گئے تھے۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لفظ 'ڈنکی' کا استعمال کرتے ہوئے اس اصطلاح کا اشارہ نوجوانوں کی ان مشکلات کی طرف کیا ہے جو بہتر روزگار کے حصول کے لیے غیر قانونی طریقوں سے ملک چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے لکھا، 'کیوں ڈنکی ہوئے ہریانہ کے نوجوان؟' 'ڈنکی' عام طور پر ایسے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جو اسمگلنگ یا غیر قانونی راستوں سے باہر جانے کی کوشش کرتے ہیں، خاص طور پر جب وہ خطرناک سفر کرتے ہیں۔ یہ لفظ حال ہی میں شاہ رخ خان کی فلم 'ڈنکی' کے بعد کافی مشہور ہوا ہے، جس میں ہجرت، خوابوں کی تعبیر، اور غیر قانونی طریقوں سے باہر جانے کے موضوعات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس فلم نے ناظرین میں اس لفظ کی اہمیت کو بڑھایا، جس کی وجہ سے یہ عام گفتگو میں شامل ہو گیا۔ راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے 10 سالہ دور حکومت میں روزگار کے مواقع کی کمی نے نوجوانوں کو بیرون ملک جانے پر مجبور کیا ہے۔

5 کروڑ کیس زیر التوا لیکن عدلیہ کا بجٹ گھٹتا جا رہا، ہیلتھ کا بجٹ گھٹتا جا رہا، ایجوکیشن کا بجٹ گھٹتا جا رہا'

نئی دہلی: (ایجنسیز) پارلیمنٹ میں 'بجٹ 2025' پر جاری بحث کے دوران آج کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ نے کئی اہم امور پر اپنی بات رکھی۔ راجیہ سبھا میں جہاں سونیا گاندھی اور پی چدمبرم جیسے سرکردہ کانگریس لیڈران نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور معیشت سے متعلق بجٹ کی کمزوریوں کی طرف نشاندہی کی، وہیں لوک سبھا میں رام سہایم رگھورام ریڈی اور جی کمار نائک جیسے لیڈران نے بے روزگاری و جی ڈی پی جیسے شعبوں میں حکومت کی ناکامی کو سامنے لایا۔ اس درمیان راجیہ سبھا میں کانگریس رکن وویک تنکھا نے مرکزی حکومت اور مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن پر بجٹ 2025 کے تعلق سے زوردار حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہمیں بار بار بتایا جا رہا ہے کہ یہ ترقی یافتہ ہندوستان کا بجٹ ہے۔ جبکہ یہ بجٹ تو ایک سال کے لیے ہے، کیونکہ ہمیں یہ بھی نہیں پتہ کہ ملک میں 4 سال بعد کیا انتظام ہوگا۔" وویک تنکھا نے اپنی بات ایوان بالا میں رکھتے ہوئے کہا کہ "ہم مشن آتم نربھر بھارت (خود کفیل ہندوستان) کی بات کرتے ہیں، لیکن مالی سال 2024 میں دالوں کی درآمدات سب سے زیادہ رہی۔ آج ہندوستان سب سے بڑا اسبزی آئل امپورٹر ہے۔ ملک میں کھانے کے کسانوں کو ایم ایس پی تک نہیں ملتی۔ 2023-24 کے دوران ملک میں تقریباً 20 ہزار ایم ایس ایم ای بند ہو گئے۔ ملک کی حکومت صرف کارپوریٹس کے لیے کام کر رہی ہے۔" درج بالا حقائق کو پیش کرنے کے ساتھ ہی کانگریس لیڈر نے یہ سچائی بھی سامنے رکھی کہ "آج ملک میں 5 کروڑ کیس زیر التوا ہیں، لیکن عدلیہ کا بجٹ گھٹتا جا رہا ہے۔ ہیلتھ کا بجٹ گھٹتا جا رہا ہے۔ ملک کے لوگ دہلی ایمس میں علاج کے لیے آتے ہیں جہاں آپریشن، سرجری کے لیے طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ملک میں ایجوکیشن اور آر اینڈ ڈی کا بجٹ بھی گھٹتا جا رہا ہے۔

پارلیمانی اجلاس میں شرکت کے لیے تہاڑ جیل میں قید رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کو ملی 2 دنوں کی 'حراستی پیرول'

دہلی ہائی کورٹ نے جموں و کشمیر کے بارہمولا سے عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کی 2 دنوں کی پیرول منظور کر لی ہے۔ ہائی کورٹ نے پارلیمانی اجلاس میں شرکت کرنے کے لیے انہیں 11 اور 13 فروری کے لیے 'حراستی پیرول' کی اجازت دی ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے رکن پارلیمنٹ کے سامنے کئی شرطیں بھی رکھ دی ہیں۔ واضح ہو کہ انجینئر رشید دہشت گردوں کی فنڈنگ کے ایک معاملے میں دہلی کے تہاڑ جیل میں قید ہیں۔ جسٹس وکاس مہاجن کی بنچ نے انجینئر رشید کو پارلیمنٹ کے موجودہ بجٹ اجلاس میں شامل ہونے کے لیے 2 دن کی حراستی پیرول دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران انہیں پولیس سیکورٹی فراہم کی جائے گی اور وہ موبائل فون یا انٹرنیٹ کا استعمال نہیں کر سکیں گے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ پیرول کی مدت کے دوران رکن پارلیمنٹ میڈیا یا دیگر کسی سے بھی بات چیت نہیں کر سکتے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ پیرول کے دوران رکن پارلیمنٹ لوک سبھا کے رکن کی حیثیت سے اپنی محدود ذمہ داریوں کے علاوہ کسی سے کوئی بات چیت نہیں کریں گے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ انجینئر رشید کو پولیس حراست میں تہاڑ جیل سے پارلیمنٹ لے جایا جائے گا اور پھر وہاں سے واپس لایا جائے گا۔ پارلیمانی اجلاس کے دوران جتنے وقت تک رشید وہاں موجود رہیں گے تب تک ان کی سیکورٹی کی ذمہ داری پارلیمنٹ کے سکریٹری جنرل کی ہوگی۔ واضح ہو کہ حراستی پیرول کے تحت کسی بھی قیدی کو مسلح پولیس فورس کے ذریعہ ملاقات کی جگہ لے جایا جاتا ہے۔ اس سے قبل عدالت نے 7 فروری کو حراستی پیرول پر اپنا حکم محفوظ رکھ لیا تھا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 'بیف بریانی' پر ہنگامہ

علی گڑھ: مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں 'بیف بریانی' پیش کیے جانے سے متعلق ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ یونیورسٹی نے اتوار کے روز سر شاہ سلیمان میں بیف بریانی پیش کیے جانے کا نوٹس جاری کیا تھا، اسی نوٹس پر ہنگامہ شروع ہو چکا ہے۔ نوٹس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہو گیا ہے۔ ایک بی جے پی لیڈر ڈاکٹر نشت شرما کا الزام ہے کہ یہ نوٹس اے ایم یو انتظامیہ کی شرمناک حرکت ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نوٹس میں لکھا گیا ہے کہ سر شاہ سلیمان ہال میں چکن بریانی کی جگہ بیف بریانی فراہم کی جائے گی، جس سے اشارہ مل رہا ہے کہ انتظامیہ ایسے کٹر پسند عناصر کو حوصلہ بخش رہا ہے۔

رقص کرتی ہوئی لڑکی گری اور اُٹھ نہ سکی، اچانک موت کا ایک اور معاملہ

بھوپال: ملک میں ان دنوں اچانک موت ہو جانے کے معاملوں میں کافی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں کے دوران کئی ایسے معاملے سامنے آئے ہیں جب کوئی شخص ورزش کرتے ہوئے، یا دوڑتے ہوئے، یا رقص کرتے ہوئے اچانک گر پڑا اور اس کی موت ہو گئی۔ اس طرح کی اموات میں صرف عام آدمی ہی نہیں بلکہ کچھ مشہور شخصیات کے نام بھی شامل ہیں۔ اب مدھیہ پردیش کے ودیشا میں بھی کچھ اسی طرح کا معاملہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک شادی کی تقریب میں موسیقی پر رقص کر رہی ایک 24 سال کی لڑکی کی اچانک گرنے کے بعد موت ہو گئی۔ اس واقعہ نے وہاں موجود سبھی لوگوں کو حیرت زدہ کر دیا۔ ابتدائی جانچ میں موت کی وجہ سائلنٹ اٹیک کو بتایا جا رہا ہے۔ اس پورے واقعہ کا ویڈیو اس وقت سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اسے دیکھ کر کافی غمزدہ ہیں۔ آج تک کی خبر کے مطابق ودیشا کے مادھوگنج میں رہنے والے راج کمار جین کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے کی شادی کی تقریب ایک ساتھ ملگدھم ریسورٹ میں ہو رہی تھی۔ لیڈیز سنگیت کے دوران کنبہ کے رکن اسٹیج پر پرفارم کر رہے تھے۔ اسی دوران دولہوں کے اندور کے رہنے والے ماما سریندر کمار جین کی بیٹی پرینیتا جین بھی اسٹیج پر رقص کرنے کے لیے آئیں۔ بالی ووڈ فلموں کے الگ الگ گانوں پر قریب ڈیڑھ منٹ تک پرینیتا نے رقص کیا لیکن اسی درمیان وہ اچانک منھ کے زور اسٹیج پر دھڑام سے گر پڑی۔ ناچتے ناچتے اچانک پرینیتا گر کر بیہوش ہو گئی۔ پہلے تو لوگوں کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔ پھر جب کچھ دیر تک اس کے جسم میں کوئی ہلچل نہیں ہوئی تو فوراً وہاں موجود لوگ اسے لے کر اسپتال بھاگے۔ ڈاکٹروں نے چیک اپ کے بعد لڑکی کو مردہ قرار دے دیا۔ اکی بیٹی کی موت کے بعد دونوں دولہوں کے کنبہ میں خوشی کا ماحول ایک دم ماتم میں تبدیل ہو گیا۔ اہل خانہ نے لڑکی کی آخری رسوم بیتواندی کے پاس شمشان گھاٹ میں کی اور نم آنکھوں سے جیسے تیسے شادی کی دیگر رسمیں ادا کیں۔

عدم تشدد پر شاعری پوسٹ کرنا جرم کیسے؟ عمران پرتاپ گڑھی پر ایف آئی آر معاملہ میں سپریم کورٹ کا گجرات پولیس سے سوال

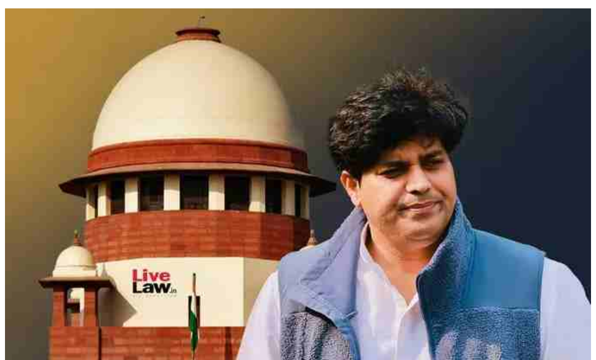

کانگریس کے راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف مبینہ طور پر ایک اشتعال انگیز گیت کا ایڈیٹیڈ یعنی ترمیم شدہ ویڈیو پوسٹ کرنے کے لیے درج ایف آئی آر معاملہ سے متعلق 10 فروری کو سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے گجرات پولیس کو پھٹکار لگاتے ہوئے پوچھا کہ عدم تشدد کو فروغ دینے والی شاعری مجرمانہ مقدمہ کا سبجیکٹ کیسے بن گیا؟ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے گجرات پولیس کو ڈانٹ لگانے کے ساتھ ساتھ گجرات ہائی کورٹ کی اس بنچ سے متعلق بھی تبصرہ کیا جس نے ایف آئی آر رد کرنے سے متعلق عمران پرتاپ گڑھی کی عرضی کو خارج کر دیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے کہا کہ گجرات ہائی کورٹ اس نظم کے معنی کو سمجھ نہیں پایا۔ جسٹس اوکا نے گجرات حکومت کی طرف سے پیش ہوئی وکیل سواتی گھلڈیال سے کہا کہ "پلیز شاعری دیکھیے۔ ہائی کورٹ نے شاعری کے مطلب کو نہیں سمجھا ہے... یہ بس ایک نظم ہے۔" سماعت کے دوران بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ نظم کسی مذہب یا طبقہ کے خلاف نہیں ہے، اور حقیقت میں یہ امن کا پیغام دیتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ "آخرکار یہ ایک نظم ہے۔ یہ کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ یہ نظم بالواسطہ طور سے کہتی ہے کہ بھلے ہی کوئی تشدد میں ملوث ہو، ہم تشدد میں ملوث نہیں ہوں گے۔ نظم یہی پیغام دیتی ہے۔ یہ کسی خاص طبقہ کے خلاف نہیں ہے۔" عمران پرتاپ گڑھی کی طرف سے سپریم کورٹ میں سینئر وکیل کپل سبل پیروی کر رہے تھے۔ انھوں نے گجرات ہائی کورٹ کے نظریہ پر عدم اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "جج نے قانون کے ساتھ تشدد کیا ہے۔ یہی میری فکر ہے۔" اس مقدمہ کی سماعت سرکاری وکیل کی گزارش پر سپریم کورٹ نے 3 ہفتوں کے لیے ملتوی کرتے ہوئے تعمیریت اور فنی اظہار کی اہمیت کو نشان زد کیا۔ بنچ نے کہا کہ "برائے کرم نظم پر اپنا دماغ لگائیں۔ آخرکار تعمیریت بھی اہمیت کی حامل ہے۔" قابل ذکر ہے کہ بنچ نے اس سے قبل ہوئی سماعت میں ایف آئی آر کے مطابق آگے کی سبھی کارروائی پر روک لگا کر عمران پرتاپ گڑھی کو عبوری راحت دی تھی۔ یہ معاملہ انسٹاگرام پوسٹ سے پیدا ہوا، جس میں بیک گراؤنڈ میں 'اے خون کے پیاسے بات سنو' نظم کے ساتھ ایک ویڈیو کلپ دکھائی گئی تھی۔

کوئی بھی طاقت فلسطینیوں کو ان کے مادر وطن سے الگ نہیں کر سکتی، ترکی صدر کا سخت اعتراض

استنبول: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبہ پر ترکی کے صدر رجب طیب اردغان نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے فلسطینیوں کو غزہ سے باہر نکالنے کے ٹرمپ کے منصوبہ کو لے کر سخت اعتراض درج کرایا۔ اردغان نے کہا کہ کسی کے پاس فلسطینیوں کو ان کے مادر وطن سے نکالنے کی طاقت نہیں ہے۔ فلسطینیوں کو نکالنے اور امریکہ کو غزہ کا کنٹرول سونپنے کے ڈونالڈ ٹرمپ کی بات کو اردغان نے یکسر خارج کر دیا۔ انہوں نے یہ باتیں ملیشیا دورہ کے دوران پرواز بھرنے سے قبل استنبول ہوائی اڈے پر ایک پریس کانفرنس میں کہیں۔ اردغان نے کہا، کسی کے پاس غزہ کے لوگوں کو ان کے ابدی مادر وطن سے ہٹانے کی طاقت نہیں ہے، جو ہزاروں سال سے وہاں رہ رہے ہیں۔ غزہ، ویسٹ بینک اور مشرقی یروشلم فلسطینیوں کا ہے۔" اردوغان نے آگے کہا، جیونشٹ حکومت کے دباؤ میں امریکہ کی نئی حکومت کی طرف سے غزہ معاملے پر رکھی گئی تجویز ہماری نظر میں بات چیت کے لائق ہی نہیں ہے۔

سابق وزیر خزانہ پی چدمبرم نے راجیہ سبھا میں مرکزی بجٹ کو سیاست سے متاثر قرار دیا، اہم حقائق رکھے سامنے

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر خزانہ پی چدمبرم نے پیر (10 فروری) کو عدالت میں مرکزی بجٹ کے حوالے سے حکومت پر جم کر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ 2025-26 سیاست سے متاثر تھا۔ اسے دہلی انتخاب کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا تھا۔ ساتھ ہی بجٹ میں غریب اور نچلے طبقے کے لوگوں کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر نرملا سیتارمن پر سرمایہ دارانہ اخراجات اور ریاستوں کو دیے جانے والے گرانٹس میں کمی کر کے مالیاتی خسارے کو پورا کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ساتھ ہی اسے خراب معاشیات بھی قرار دیا۔

علاقہ مرہٹواڑہ کی اولین دینی وعصری علمی اقامتی درسگاہ
جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ
کربلا روڈ ناندیڑ مہا لجاہ مال ٹیکڑی ناندیڑ۔ مہاراشٹر (الہند)
کا ۷۶/واں سالانہ جلسہ و ۱۰ حفاظ کرام و عالمیت چہارم تکمیل کرنے والے طلباء کی دستار بندی
بتاریخ ۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ۱۱/فروری ۲۰۲۵ء بروز منگل
بمقام دارالعلوم محل جاہ مال ٹیکڑی ناندیڑ بوقت بعد نماز ظہر تا عصر
زیر صدارت
حضرت مولانا الحاج عبدالرشید صاحب قاسمی قندھاری مدظلہ العالی صدر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ
مہمانِ خصوصی
نامور عالم دین ومجلس تحفظ ختم نبوت کے قافلہ سالار
حضرت مولانا محمد ارشد علی صاحب قاسمی دامت برکاتہم سکریٹری مجلس ختم نبوت آندھرا و تلنگانہ
مہمانِ خصوصی حضرت مولانا وجیہ الدین صاحب قاسمی دامت برکاتہم مبلغ مجلس ختم نبوت آندھرا و تلنگانہ
زیر نظامت مولانا رشید احمد صاحب قاسمی صدر مدرس جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ
مدعوین خصوصی
مفتی وقایت اللہ صاحب خالد قاسمی ★ مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی ★ مفتی محمد ایوب صاحب قاسمی ★ قاری محمد اسعد صاحب صمدی
حافظ محمد ہارون صاحب اشاعتی نقشبندی ★ مولانا سعد عبداللہ صاحب ندوی ★ مولانا محمد سرور صاحب قاسمی ★ مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی
مفتی محمد خالد شاکر صاحب قاسمی ★ مولانا سید آصف صاحب ندوی ★ مفتی محمد ابراہیم صاحب قاسمی ★ مفتی محمد سلیمان صاحب رحمانی
تمام حضرات سے درخواست ہیکہ جلسہ میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں
ضیافت قبول فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔
الداعیان: مجلس انتظامی جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ کربلا روڈ و محل جاہ (مال ٹیکڑی) ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

ہمارے دینی مدارس ہمارا بیش قیمت اثاثہ ہیں، ضرورت ہے ہم وہاں کے طلبہ کے لئے واقعی سنجیدہ ہوجائیں

آج ہم جائزہ لیں گے کہ ہمارے وہ دینی مدارس جو ہمارا بہترین اثاثہ تھے اور وہاں کے فارغین نے بے شمار کارنامے انجام دیئے البتّہ آج اُسی قیمتی مدارس کے نظام کی کیفیت اور اُس کے تئیں ہمارے معاشرے کا رویّہ کیا ہے؟ کوئی بھی بچّہ اپنی مرضی سے کسی اسکول یا مدرسہ میں داخلہ نہیں لیتا، والدین ہی اُسے اُنگلی پکڑ کر وہاں لے جاتے ہیں۔ لہٰذا دینی تعلیم یا عصری تعلیم کا انتخاب والدین ہی کرتے ہیں۔ اُن کے چوائس کے اسباب کیا ہوتے ہیں، یقیناً اوّل تو یہ ہے کہ کچھ والدین چاہتے ہیں کہ اُن کے بچّے عالم، فاضل، یا حافظ بن جائیں اور دینی تعلیم سے بہرہ ور ہوجائیں۔ البتّہ یہ ایک کڑوی حقیقت ہے کہ کچھ کو یہاں داخلہ اس لیے دلایا جاتا ہے کہ تین وقت کا کھانا اور کپڑا اللہ ملے، اسکول کی طرح ہزاروں کی فیس نہ ادا کرنی پڑے، ٹیوشن دلانا نہ پڑے، کتابیں، بیاض، بستہ، چپّل، چھتری سب کچھ بلا قیمت ملے۔ خیر آج ہمارے ہزاروں دینی مدارس میں لاکھوں طلبہ وطالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اب ہمیں اِن مدارس کے ضمن میں نئے سِرے سے سوچنا ہے کہ مدارس سے فارغ ہونے کے بعد روزی روٹی سے جڑنے کے لیے ان کے اہداف کیا ہوتے ہیں؟ امامت کریں، موذّن یا خادم بن جائیں گے، دینی مدارس سے ہی دینیات کے اُستاد بن جائیں گے، یا صرف تراویح پڑھائیں گے۔ یقیناً یہ سارے انتہائی نیک اور باعثِ ثواب کام ہیں اور اسی سے ہماری مساجد آباد بھی ہیں۔ مگر ہم سبھی جانتے ہیں اور اس بدبخت حقیقت کا بھرپور مشاہدہ بھی کر رہے ہیں کہ ہمارے محلّوں میں سنگِ مرمر کی بنی ہوئی دو تین کروڑ روپے کی مساجد بھی تعمیر ہو رہی ہیں، البتّہ اس مسجد کے امام کی تنخواہ ماہانہ پانچ ہزار اور موذّن اور خادم کی تنخواہ ڈھائی ہزار روپے۔ اور جو تراویح پڑھانے کے لیے مقرر کئے جاتے ہیں اُن حفّاظ کرام کو ستائیسویں شب میں کچھ نذرانے۔ اگر ہم ہماری سنگِ مرمر کی مساجد کو ہمارا جاہ وجلال سمجھ رہے ہیں البتّہ ائمہ کرام اور خادمین مساجد کی خاطر میں بھی نہیں لا رہے ہیں تو اس قوم کے مستقبل کا ہم بخوبی تصوّر کر سکتے ہیں۔ آج ہمارے یہاں ان ائمہ کرام کے روزگار، اُن کے علاج، اُن کے بچّوں کی تعلیم کے لیے کوئی سبیل نہیں ہے۔ کوئی فنڈ نہیں ہے، اسپتالوں میں اُن کے لیے کوئی بیڈ محفوظ نہیں ہے۔ یہ حضرات گاؤں میں اپنے آبائی گھروں میں رہتے ہیں اور شہروں میں یا تو کرائے کے یا مسجد کے زینے کے نیچے ایک کمرہ اُن کے لیے بنایا جاتا ہے۔ آخر یہ ہمیں اور ہمارے ضمیر کو کیسے گوارا ہوتا ہے کہ جن ائمہ کی اقتدا میں ہم نماز ادا کرتے ہیں، جس موذّن کی آواز پر ہم مسجد کی جانب لپکتے ہیں اور جب کوئی خادم مسجد کی صفائی کرتا ہے، تب وہاں سجدہ کرنے میں ہمیں بڑی فرحت ملتی ہے۔ وہ سارے قیمتی افراد اس درجہ کسمپری اور بے بسی کی زندگی گزاریں۔ اگر ہم اس ضمن میں ایک خوشگوار تبدیلی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے یہ کام کرنا ہوگا کہ دینی مدارس کے فارغین کو زندگی کی دھارا سے جوڑنے کی سبیلیں تلاش کرنی ہوں گی۔ یہ سوچنا ہے اور ہم میں سے ہر فکر مند اور دردمند انسان کو سوچنا ہے کہ دینی مدارس میں زیرِ تعلیم وہ طلبہ ہمارے اپنے ہیں، وہ قوم کا اثاثہ ہیں، اس لیے کہ ان طلبہ کا (۱) حافظہ سولہ آنے کھرا ہوتا ہے۔ (۲) ان کی یادداشت ۲۴ رکیریٹ کی ہوتی ہے تبھی تو وہ اس روئے زمین کی سب سے بڑی اور ضخیم کتاب کو زیر وزبر کی صحت کے ساتھ اپنے ذہن میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ (۳) اُن طلبہ میں لگن بلا کی ہوتی ہے۔ (۴) یکسوئی مثالی ہوتی ہے، کمٹمنٹ زبردست ہوتی ہے۔ (۵) اور اُن کی بھاری اکثریت ہر قسم کے ذہنی کرپشن سے پاک ہوتی ہے۔ ہمارے یہاں اِن قیمتی طلبہ کو زندگی وروزگار سے جوڑنے کا خیال بعد از خرابی بسیار گزشتہ صدی میں آگیا اور پھر سارے مدارس کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے کے لیے کارپینٹر (سُتار) کا کام سکھایا جانے لگا۔ یا چند سلائی مشین خرید کر اُن کو ٹیلر بنانے کی کوشش ہونے لگی۔ گزشتہ صدی کی آٹھویں دہائی میں جب کمپیوٹر کا چلن عام ہوا تب اُن مدارس میں سلائی مشین کی جگہ لی کمپیوٹر نے، آٹھ دس کمپیوٹر خرید کر بتایا جانے لگا کہ اب ان حفّاظ، عالم وفاضل صاحبان کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جا رہی ہے حالانکہ وہاں تعلیم صرف ڈیٹا اِنٹری آپریٹر کی دی جانے لگی۔ یعنی کمپیوٹر شناسی کو کمپیوٹر کی مہارت کہا جانے لگا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دینی مدارس کے یہ انتہائی ذہن اور سنجیدہ فارغین صرف اسی لائق ہیں کہ وہ: (الف) مدرسے سے فارغ ہونے کے بعد فٹ پاتھ پر رومال اور ٹوپی بیچیں؟ (ب) مسجد کے باہر عطر، سرمہ کا ٹھیلا لگائیں؟ (ج) اُن کے کارپینٹر، الیکٹریشین یا ٹیلر بننے کو ہم ہُنر مندی قرار دیں؟ (د) کمپیوٹر کی معمولی تعلیم دے کر اُن کو جدید ٹکنالوجی سے جوڑنے کا دعویٰ کیا جائے؟ (ہ) یا پھر پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے جادو ٹونا کرنے پر آمادہ ہوجائیں؟ ہمارے اِن دینی تعلیمی مدارس کے فارغین کو عصری تعلیم سے جوڑنا ناممکن تو ہرگز نہیں، مشکل بھی نہیں، صرف محنت طلب کام ہے۔ ہر نیک اور فلاحی منصوبے کے لیے ہمیشہ نیک نیتی اور اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اب ضرورت آن پڑی ہے کہ دینی مدارس سے فارغ طلبہ کو عصری تعلیم اور روزگار کی دھارا سے جوڑنے کے لیے ایک کم وبیش دو سالہ برِج کورس تشکیل دیا جائے۔ ایک ایسا کورس جو اِن طلبہ میں وسیع النظری، وسیع القلبی اور وسیع المشربی کا باعث بنے۔ ایک ایسا کورس جو بین المسالک اور بین المذاہب مفاہمت کے لیے نمایاں کردار ادا کرے۔ یہ وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ آج ہمارے مسلکی فروعی اور فقہی اختلافات جگ ظاہر ہیں۔ مسلمانوں میں معمولی معمولی مسلکی اختلافات آگے چل کر کس قدر بھیانک شکل اختیار کر رہے ہیں اس کا مشاہدہ ہم بخوبی کر رہے ہیں کہ صرف عقائد کی بناء پر چند مسلم ممالک دوسرے مسلم ممالک میں صرف خون ریزی نہیں کر رہے ہیں بلکہ ڈرون حملے تک ہو رہے ہیں۔ عالمی طاقتیں خوش ہیں کہ اِن عقائد ومسلکی اختلافات کی بناء پر یہ مسلم ممالک اُن کی ہتھیاروں کی فیکٹری کے سب سے بڑے خریدار بن گئے ہیں۔ اس انتہائی افسوس ناک اور دردناک صورتِ حال کا ایک ہی علاج ہے کہ اب ہم ہمارے یہاں ایک مہذّب اور صحت مند افہام وتفہیم کی فضا قائم کریں کیوں کہ آج مسلکی نظریاتی اختلافات ہی کی بناء پر ہمارے طلبہ میں بھی ایک دوسرے کے تئیں صرف کراہت نہیں بلکہ نفرت کے جذبات تک پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ہم دینی وعصری تعلیم کو جوڑنے والے پُل کو تعمیر کرنے سے پہلے اتّحاد بین المسلمین کے لیے ایک مضبوط پُل کی تعمیر کریں لہٰذا ہمارے اس برج کورس کے پہلے مضمون کا نام ہو 'اتّحاد باوجود اختلافات'۔ اس مضمون کا نصاب کیا ہو؟ اور اُس میں کیا پڑھایا جائے؟ (۱) تمام مسالک کے عقائد کا ایک مختصر جائزہ لیا جائے۔ (۲) دوسروں کے عقائد کو سمجھنا اور اُن کا احترام کرنا۔ (۳) حجّت، تکرار اور مناظرے کی کیفیت سے بچنا۔ (۴) مختلف عقائد کے طلبہ ایک بینچ پر بیٹھیں۔ مثلاً دیوبندی مدرسے کا فارغ بریلوی عقیدے کے طالب علم کے ساتھ بیٹھے یا حنفی عقیدے کا طالب علم اہلِ حدیث عقیدے کے طالب علم کے ساتھ بینچ شیئر کرے۔ دوران کورس عملی کام کے پریڈ میں وہ ایک دوسرے سے بڑے ہی خوشگوار ماحول میں یہ کلام کریں: ''میں نماز میں رفع الیدین کرتا ہوں، آپ نہیں کرتے، پھر بھی آپ میرے دوست بن جائیں' یا ''میں آمین بآواز بلند پڑھتا ہوں، آپ نہیں۔ کیا آپ مجھے قبول کریں گے؟'' ہمیں اللہ کی ذات سے اُمیّد ہے کہ یہ جملے سُننے کے بعد وہ نہ صرف قبول کریں گے بلکہ نم آنکھوں کے ساتھ ایک دوسرے کے گلے ملیں گے۔ عالمی سطح پر بھائی چارگی کی باتیں کرنے سے پہلے ہمیں ہمارے گھر درست کرنے ہوں گے۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہوگئے تو یقین جانئے ہم اپنے وسائل، قوّت اور وقت کا بہترین استعمال کر پائیں گے کیوں کہ اُس وقت ہمارا نصب العین صرف ایک ہی ہوگا 'تعمیرِ قوم'۔ اس برج کورس کے دیگر مضامین کی تفصیل آئندہ کبھی پیش کی جائے گی۔

از- ڈاکٹر سید آصف عمری،
حیدرآباد
موبائل نمبر: 9885650216

حلال وحرام تجارت: اصول کیا ہیں؟

حلال وحرام کا تعلق شریعت سے ہے اورشریعت نے ہمیں حلال وحرام کی تفصیل اس کے حدود واحکام بھی بتائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام نبیوں سے فرمایا کہ اے پیغمبرو! تم طیب اور حلال کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔ (سورہ المومنون 51) معلوم ہوا کہ نیک اعمال بھی اسی وقت اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے جب روزی روٹی حلال ہوگی۔ اسی طرح ایک آیت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ (البقرہ 275) تجارت کی اہمیت وفضیلت پر احادیث میں ذکر ہے کہ سچا تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام صدیقین وشہداء کے ساتھ ہوگا۔ صبح کے وقت اللہ تعالیٰ نے برکت رکھی ہے تاکہ صبح سے کاروبار محنت اور مزدوری کرکے اپنی روزی روٹی میں برکت پائیں اور اسلام کی نظر میں اسلامی معیشت اور اقتصادیات کے چند اصول بھی ہیں۔ سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، ہر شخص کو کمانے کا حق حاصل ہے۔ مال تجارت کا پایا جانا، بائع ومشتری کا وجود، قیمت اور اشیائے فروخت کا وجود اور دونوں کی رضامندی، قیمت بھی معلوم ہو، جس چیز کی تجارت کی جا رہی ہے اس کا نفع مباح ہو۔ یہ شرائط اور آداب ہیں۔ اسلام نے اشیائے مایحتاج کی ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کی ہے کیوں کہ گنہگار ہی احتکار کرتا ہے۔ (صحیح مسلم) احتکام یعنی Hoarding۔ اسلام نے مال تجارت کو حرام اور ناجائز طریقے سے کھانے سے منع کیا۔ اے ایمان والو! تم لوگ اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ (النساء 29) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں (صحیح مسلم) قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت ہے جس کو آیت مداینہ کہا جاتا ہے۔ جس میں کئی بار مختلف طریقے سے اور مختلف اسلوب میں معاملات کے وقت لکھنے اور گواہ بنانے کی تاکید کی گئی ہے۔ (سورۃ البقرہ 282) شریعت میں حرام طریقے سے تجارت کرنے کی ممانعت کی۔ دھوکہ دے کر کاروبار کرنا، صرف چھو کر خرید وفروخت کرنا، عیب والی چیز کو چھپا کر بیچنا، کسی چیز کو پھینک کر غور وفکر کئے بغیر کاروبار کرنا، کچے پھل پکنے سے پہلے ہی درختوں پر ہی بیچنا، گیہوں کے کھیت کے بدلے گیہوں فروخت کرنا، دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرنا، ترازو میں ڈنڈی مارنا، ترکاریوں کو وزن بڑھانے کے لئے پانی زیادہ مارنا، جھوٹ بول کر بیچنا، سامنے اچھی چیز بتانا اور دیتے وقت بھدی اور خراب چیز دینا، دھوکہ دینے کی غرض سے قیمت میں اضافہ کرنا، حرام اشیا فروخت کرنا جیسے شراب، سگریٹ، مورتیاں، سودی کاروبار اور بینک کی ملازمت اختیار کرنا، جھوٹی قسم کھا کر بیچنا، اقساط پر خرید وفروخت یعنی Instalment Business چند شرطوں کے ساتھ جائز ہے اگر معاملہ کو مکمل کرتے وقت بات اس پر ختم کی جائے کہ یہ خرید وفروخت مقررہ دنوں اور متعینہ قیمت کے لئے ہو۔ ادھار خرید وفروخت میں نقد معاملہ کے مقابلہ میں قیمت کی زیادتی سود کے درجہ میں نہیں آتی۔ متعینہ مدت وقیمت ادا کرنے میں مزید کسی طرح کی زیادتی کا مطالبہ اور معاملہ سود کے حکم میں داخل ہے۔ سونا اور چاندی کی خرید وفروخت کے لئے اصول وضوابط یہ کہ جب جنس الگ الگ ہوں تو خرید وفروخت میں عوضین کے مابین کمی بیشی جائز ہے۔ مثلاً سونا چاندی کے عوض، چاول گیہوں کے عوض۔

تجارت ومعیشت کے سلسلہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کارنامہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدنی زندگی کے آغاز میں سب سے پہلا کام مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد مسلمانوں کی اقتصادی، معاشی اور تجارتی حالت سدھارنے اور سنوارنے کی غرض سے بازار مدینہ کی بنیاد ڈالی، کیوں کہ مسلمانوں میں مہاجرین وانصار کی بڑی تعداد تاجرین کی تھی۔ صحابہ کرام بڑے غیور خوددار، محنتی اور جفاکش لوگ تھے۔ وہ لوگوں کے صدقات وخیرات پر جینا معیوب جانتے تھے۔ کیوں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا اوپر والا ہاتھ (دینے والا) بہتر ہے نیچے (لینے والا) ہاتھ سے (صحیح بخاری) صحابہ کرام نے خوب اچھی اور کامیاب تجارت کی مگر انہوں نے کسی کو دھوکہ دے کر نہیں کمایا۔ وہ مالدار تو تھے مگر دنیا سے محبت نہ تھی کیوں کہ نبی کریم نے ان کی تربیت فرمائی تھی۔ وہ حلال وحرام کے معاملہ میں بہت محتاط رہتے تھے۔ آج ہمارا مسلم معاشرہ حلال وحرام کے سلسلہ میں بہت لاپرواہ اور غافل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشن گوئی فرمائی تھی کہ قیامت کے قریب لوگ یہ نہیں دیکھیں گے کہ جو مال ان کے ہاتھ آیا ہے حلال ہے یا حرام۔ ایک مسلمان کو کاروبار، تجارت، روزی روٹی اور غذا کے سلسلہ میں بہت چوکنا رہنا ہے۔ حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچنا ہی بڑی عبادت ہے یہی تقویٰ ہے۔ جو لوگ حلال وحرام میں فرق اور تمیز نہیں کرتے ان کی دعوتوں میں شرکت کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ حلال اور حرام دین وشریعت میں واضح ہے البتہ مشتبہ چیزوں کے بارے میں احتیاط ضروری ہے۔ حرام کی پہچان اور تمیز شریعت کے اصولوں سے ہی ہوگی۔ (1) قرآن کریم میں کسی چیز کی حرمت بالکل واضح ہے جیسے سورۃ المائدہ آیت 3۔ تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام منسوب کیا گیا۔ جھوٹی گواہی جیسے کورٹ میں جھوٹی شہادت دینا اور جھوٹے اور جعلی دستاویزات یا سرٹیفیکیٹ دینا، حرام سب کے لئے برابر ہے۔ امیر غریب، عربی عجمی، اہل بیت وغیرہ۔ معیشت واقتصادیات کے بارے میں اسلام کا نقطہ نظر رہبانیت اور مادیت کے درمیان ہے کہ وسائل معاش اور معاشی سرگرمیاں پسندیدہ اور ایک حد تک ضروری تو ہے لیکن مقصد حیات نہیں۔ مقصد حیات قرآن حکیم میں یہ بتایا کہ جن وانس کو اس لئے پیدا کیا گیا کہ وہ صرف اللہ کی بندگی اور اطاعت کریں (الذاریات)

حرام تجارت کے اصول:

(1) نجس وناپاک چیز کی تجارت حرام ہے۔ سؤر کا گوشت، بت فروشی۔ (2) Expire Date والی دواؤں کی تجارت۔ (3) مجہول قسم جیسے پانی میں مچھلی کا سودا۔ (4) دونوں کی رضامندی نہ ہو تو ممنوع ہے۔ (5) شریعت نے جس تجارت کو منع کیا ہے۔ ہاتھ لگا کر، کوئی چیز پھینک کر یا بغیر سبب کے قیمت بڑھانا، ہراج کرنا۔ (6) حرام ذرائع سے کمانا، جسم فروشی، شراب کے اڈے، جوے لاٹری۔ (7) جمعہ کی اذان کے بعد کی جائے حرام ہے خواہ وہ مسجد کے باہر بیچی جائے۔ (8) ممنوع چیزیں جیسے بلی، کتا وغیرہ (9) جو گناہ کا ذریعہ ہو، بزرگوں کی تصاویر، مورتی، شرکیہ سامان۔ (10) نشہ آور چیز شراب، چرس، گانجہ۔ (11) حرام ذرائع کی آمدنی سے بھی حرام ہے۔

روزی اور کاروبار میں ترقی کے اصول وآداب

تجارت انبیاء کرام کا پیشہ ہے اس میں برکت ہے۔ صلہ رحمی سے کاروبار میں اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔ سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے پر روزی میں برکت ہوتی ہے۔ صبح کے وقت تجارت بابرکت ہے۔ نماز دعا توبہ واستغفار کرنے سے کاروبار میں خیر وبرکت ہوگی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور رسالت میں تجارت کے مختلف مقامات اور مارکٹ تھے۔ ماہ ذی قعدہ 540 میں بازار منعقد ہوئے جیسے سوق دومۃ الجندل، سوق المشقر، سوق عدن، سوق صنعاء، سوق عکاظ، سوق ذوالمجاز وغیرہ۔ ایک سچے اور کامیاب تاجر کی صفات جو آپؐ میں تھیں۔ آپ کی نیک نفسی، راست بازی، صداقت پسندی، امانت داری یہ تجارت کے اہم اجزاء ہیں۔ اسلامی نقطہ نظر یہ ہے کہ انسان دنیا وآخرت دونوں جہان میں کامیاب رہے۔ حقیقی زندگی تو اخروی زندگی ہے۔ دنیوی زندگی میں فلاح کا حصول معاشی ترقی کے ساتھ منحصر ہے۔ معاشی جدوجہد کو عبادت کا درجہ دیا گیا اور فقر وفاقہ انسان کو کفر تک پہنچا دیتا ہے۔ (کنز العمال۔ 492/6) معاشی ترقی شریعت کے اصولوں کے ساتھ ہے۔ حلال وحرام کی تمیز کے بغیر ترقی نہیں بلکہ یہ تنزلی ہے۔ اسلامی بیت المال ایک مضبوط معاشی ادارہ ہے۔ جبکہ آمدنی عام طور پر مال زکوۃ، خراج، جزیہ، مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ، وقف شدہ جائداد، صدقات وخیرات وغیرہ اسی سے گونروں قاضیوں حکومت کے کارندے، فوج جنگی آلات، صدقات و زکوۃ وصول کرنے والے، ان کا حساب کتاب رکھنے والے، ضرورت مندوں کی ضرورتیں، افادہ عامہ، سماجی فلاح بہبود کے نئے منصوبے، ہسپتال، دفتری نظام، قید خانوں کی تعمیر، وظائف، لاوارث، بچوں کی کفالت، خلیفہ حتیٰ کہ دعاۃ ومبلغین کی تنخواہیں بیت المال سے ہوا کرتی تھی اور فقراء ومساکین، یتیموں، بیواؤں اور مسافروں کی ضرورت اور ان کی کفالت بھی بیت المال سے ہوتی تھی۔ عہد فاروقی میں بیت المال کا باضابطہ نظام مقرر ہوا، اس کا مستقل محکمہ ہوا کرتا تھا۔ اس وقت ہندوستانی مسلمان بے شمار مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں۔ ان میں سے ایک اہم مسئلہ معاشی کمزوری اور بھکمری کا ہے۔ بہت سی وجوہات کی بنا پر مسلمانوں کی حالت ناقابل بیان ہے۔ ضروریات زندگی کے لئے مسلمان سودی قرضے لینے پر مجبور ہیں اور بعض ضروریات زندگی کی نوکری سے تنخواہ کی پوری نہ ہونے کی وجہ سے مختلف بیماریوں، پریشانیوں میں ہے۔ اس طرح کے معاشی مسائل کا بہترین حل بیت المال اور نظام زکوۃ کا قیام ہے۔ خلاصہ کلام کہ معاشی سرگرمیاں دین کا حصہ ہے۔ دین ودنیا کا تصور الگ نہیں ہر معاشی عمل جو حسن نیت اور شرعی حدود میں ہو اسلام کی نظر میں عبادت ہے، لیکن مسئلہ معاش کو ہر فکر کا محور نہیں بنانا چاہئے بلکہ انسان کا منتہائے مقصود اطاعت وبندگی ہے اور آخرت کی کامیابی ہے۔ سب جوابدہ ہیں۔ اللہ نے ہی رزق کی تقسیم کی ہے۔ ارتکاز دولت حرام ہے۔ دھوکہ دہی اور حرام طریقے سے کاروبار کرنا اور سودی نظام کو بڑھانا اللہ سے جنگ کے برابر ہے۔

مزدکی ہو کہ فرنگی ہوس خام میں ہے
امن عالم تو فقط دامن اسلام میں ہے

محکمہ زراعت میں 87 کروڑ روپے کی بدعنوانی - نانا پٹولے

ممبئی: 10 فروری (آفتاب شیخ) مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے درمیان ریاستی حکومت کی بدعنوان پالیسیاں کھل کر سامنے آرہی ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے ایک بڑا انکشاف کرتے ہوئے محکمہ زراعت پر نینو یوریا اور نینو ڈی اے پی کی خریداری میں 87 کروڑ روپے سے زیادہ کے گھپلے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی مکمل جانچ کرائی جائے اور بدعنوان اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پٹولے کے مطابق مہاراشٹر ایگرو انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے یہ گھوٹالہ پالیوال مہیشوری ہاؤس آف بزنس اینڈ ریسرچ نامی کمپنی کے ذریعے کیا۔

آپ کے موبائل فون میں موجود وہ قیمتی دھات جو ایک ملک میں جنگ کا باعث بنی ہوئی ہے

ڈمیان زین

آپ کو شاید یہ بات عجیب لگے لیکن اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کے ہاتھ میں موجود موبائل فون کو بنانے میں ایک ایسی دھات کا استعمال کیا ہوگا جو ایک ملک، جمہوریہ کانگو، میں خانہ جنگی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اور اس دھات کا تعلق شاید براہ راست 'ایم ٹو تھری' (M23) نامی اُس باغی گروہ سے بھی ہو جو رواں ہفتے عالمی خبروں میں نمایاں رہا ہے۔ آپ کے فون میں موجود اس دھات 'ٹینٹلم' کی مقدار ایک مٹر کے دانے کے وزن سے بھی کم ہوگی لیکن سمارٹ فونز سمیت تقریباً تمام دیگر جدید الیکٹرانک آلات کے مؤثر کام کے لیے یہ دھات انتہائی ضروری ہے۔ نیلے اور سرمئی رنگ کی اس چمکدار نایاب دھات کی منفرد خصوصیات یہ ہیں کہ یہ اپنے سائز کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ چارج رکھنے کی صلاحیت رکھی ہے اور شدید درجہ حرارت پر ڈیوائس کو فعال رکھتی ہے۔ اسی لیے یہ دھات اُن چھوٹے کیپیسٹرز کو بنانے کے لیے موزوں سمجھی جاتی ہے جو موبائل فون سمیت ڈیجیٹل آلات میں عارضی طور پر توانائی محفوظ کرتے ہیں۔ اس قیمتی دھات کی کان کنی روانڈا، برازیل اور نائیجیریا میں بھی کی جاتی ہے لیکن دنیا بھر میں اس دھات کی کم از کم 40 فیصد سے زیادہ مقدار کانگو سے آتی ہے اور اس وقت کانگو کے کچھ علاقے جہاں سے یہ دھات نکالی جاتی ہے باغی گروہ M23 کے قبضے میں ہیں۔ جمہوریہ کانگو میں حالیہ لڑائی کئی مہینوں سے جاری ہے تاہم باغیوں نے اتوار کے روز خطے کے اہم تجارتی اور نقل وحمل کے مرکز 'گومہ' پر حملہ کر دیا ہے۔ سرحد سے متصل یہ علاقہ کان کنی کے کاروبار کا اہم علاقائی مرکز ہے۔ مسلح باغیوں اور حکومتی فورسز کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے کئی دلخراش مناظر سامنے آئے ہیں جن میں ہلاک ہونے والے سینکڑوں افراد کی لاشیں سڑکوں پر پڑی دیکھی جا سکتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق 'گومہ' میں حالیہ ہنگاموں کا آغاز باغی گروہ M23 کی جانب سے 'منزنزے' نامی جیل پر حملے اور اس کے نتیجے میں جیل سے ہزاروں قیدیوں کے فرار کے بعد ہوا ہے۔ جیل توڑنے کے بعد قیدیوں نے جیل میں موجود 100 سے زائد خواتین قیدیوں کا نہ صرف ریپ کیا بلکہ بعد میں جیل کو آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گذشتہ سال کے دوران اس گروہ نے معدنیات سے مالا مال مشرقی جمہوریہ کانگو میں تیزی سے اپنے قدم جمائے ہیں اور ان علاقوں پر قابض ہو گئے ہیں جہاں کولٹن (وہ معدنیات جس سے ٹینٹلم نکالا جاتا ہے) کی کان کنی کی جاتی ہے۔ ایم 23 گروہ سنہ 2012 میں وجود میں آیا تھا۔ ایم 23 نے شروعات خطرے کا شکار سمجھے جانے والے نسلی گروہ کے حقوق کے دفاع سے کی۔ تاہم جیسے جیسے وہ اپنا دائرہ کار بڑھاتے گئے، جنگجوؤں کے اخراجات اور ہتھیاروں کی ادائیگی کے لیے کان کنی سے ملنے والی رقم اُن کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ بن گئی۔ اقوام متحدہ اور راونلا جیسے دیگر انٹرنیشنل اداروں کے مطابق ایم 23 عسکریت پسندوں کی سرپرستی کرتا ہے، انھیں تربیت فراہم کرتا ہے اور جدید ترین ہتھیاروں سے زمین پر موجود اپنے کارکنوں کی مدد بھی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے امن فوج کے سربراہ جین پیئر لاکروکس کہتے ہیں کہ 'اس میں کوئی شک نہیں کہ گومہ میں روانڈا کے فوجی ایم 23 کی حمایت کر رہے ہیں۔' یاد رہے کہ گذشتہ سال اپریل میں ایم 23 نے ملک کی معدنیات کی صنعت (کولٹن انڈسٹری) کے مرکز میں واقع شہر روبایا پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس خطے میں معدنیات کو زمین سے نکالنے کا کام جدید سہولیات سے آراستہ بین الاقوامی کمپنیاں نہیں کر رہیں بلکہ یہاں ہزاروں لوگ غیر محفوظ حالات میں گہری کانوں میں کام کرتے ہیں۔ زمین پر پھیلی یا زیرِ زمین اُن کانوں کا ماحول کان کنوں کے لیے انتہائی غیر محفوظ اور تکلیف دہ قرار دیا جاتا ہے۔ اس خطے میں کان کنی کا طریقہ کار کافی پیچیدہ اور غیر رسمی ہے جس میں بیلچوں کی مدد سے پتھر نکال کر زمین کی سطح پر لائے جاتے ہیں، پھر انھیں توڑا جاتا ہے۔ اس کے بعد صاف کرنے کے لیے ریزہ ریزہ کیے گئے پتھر دھوئے جاتے ہیں اور پھر ان کو فروخت کر کے برآمد کیا جاتا ہے، جہاں اُن کو مزید صاف کر کے پگھلایا جاتا ہے اور مطلوبہ دھات حاصل کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق ایم 23 نامی گروہ نے روبایا پر قبضہ کرنے کے بعد وہاں ریاست کی طرز کا انتظام قائم کیا جہاں کانکنوں اور تاجروں کو بالترتیب 25 اور 250 ڈالرز سالانہ فیس کے بدلے کان کنی کے اجازت نامے جاری کیے جاتے ہیں۔ اس دوران ایم 23 نے کان کنوں کی اجرت بڑھا کر دگنا کر دی تاکہ وہ کام جاری رکھیں۔ اس علاقے پر اپنی اجارہ داری قائم رکھنے کے لیے گروہ ایم 23 لوگوں کو گرفتار اور حراست میں بھی لیتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہاں صرف وہی تاجر کام کر سکیں جنھیں انھوں نے اجازت دے رکھی ہے۔ ایم 23 کی جانب سے معدنیات والے ہر ایک کلو وزن کے پتھر پر سات ڈالر کا ٹیکس بھی عائد کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ محض ان ٹیکسز کی وجہ سے یہ باغی گروہ روبایا نامی علاقے سے ماہانہ تقریباً آٹھ لاکھ ڈالرز کماتا ہے جو یقینی طور پر اس بغاوت کو فروغ دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایم 23 کے زیر کنٹرول علاقوں سے نکالا گیا خام مال عالمی سپلائی چین میں کیسے شامل ہوتا ہے؟ اقوام متحدہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایم 23 کے حمایتی پڑوسی ملک روانڈا میں چھپے ہیں۔ 'انٹرنیشنل ٹن سپلائی چین انیشی ایٹو' عالمی جانچ کا ایک ایسا نظام ہے جو یہ یقینی بناتا ہے کہ فون اور دیگر الیکٹرانک آلات میں استعمال ہونے والا خام مال کی آمدن کسی بھی تنازع کی مالی معاونت یا انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں استعمال نہ ہو۔ سنہ 2010 میں منظور ہونے والے امریکی ڈوڈ فرینک ایکٹ اور یورپی یونین کی اسی سے ملتی جلتی ایک قانون سازی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تنازعات سے جڑی معدنیات جیسے ٹن، ٹینٹلم، ٹنگسٹن، اور سونا خریدنے والی کمپنیاں غیر ارادی طور پر تشدد فروغ دینے والوں کو مالی مدد فراہم نہ کریں۔ تاہم انٹرنیشنل ٹن سپلائی چین انیشیٹو کو کافی تنقید کا سامنا رہا ہے۔ اس شعبے کے ماہر کین میتھیسن کا کہنا ہے کہ چھوٹے چھوٹے پیمانے پر کی جانے والی کان کنی کے باعث مقامی حکام کے لیے ہر جگہ ہونے والی سرگرمیوں کی صحیح طریقے سے نگرانی مشکل ہے کین میتھیسن کا کہنا ہے کہ انٹرنیشنل سپلائی چین انیشیٹو کے ٹیگز کان کنی کے مقام پر ہی تھیلوں پر لگائے دیے جانے چاہییں تاکہ اُن میں کسی قسم کی ردوبدل نہ کی جا سکے۔ تاہم ان کے مطابق اکثر یہ تھیلے ایک کلیکشن پوائنٹ تک لائے جاتے ہیں اور تب تک یہ پتا لگانا بہت مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ تھیلے کہاں سے آئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ ممالک میں سرکاری سطح پر ممکنہ کرپشن کا بھی مسئلہ ہے۔ کین میتھیسن کا کہنا ہے کہ ریاستی ایجنٹوں پر الزام ہے کہ وہ رقم کے عوض تاجروں کو ٹیگز فروخت کر دیتے ہیں اور تاجر خود ہی جس تھیلے پر چاہیں یہ ٹیگ لگا دیتے ہیں۔ انٹرنیشنل ٹن سپلائی چین انیشیٹو نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ 3,000 کانوں کی نگرانی کرتے ہیں اور اس دوران چھوٹی یا دور دراز علاقوں میں موجود ہر کان پر مکمل فوکس ہوتا ہے۔ روبایا کے مسئلے پر ان کا کہنا تھا کہ ایم 23 کے علاقے میں داخل ہونے کے بعد انھوں نے وہاں اپنے آپریشنز معطل کر دیے تھے۔ تاہم ایم 23 نامی گروہ اب بھی کامیابی سے معدنیات برآمد کر رہا ہے۔ روانڈا کی اپنی معدنیات کی کانیں ہیں تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر تصدیق شدہ معدنیات روانڈا کی پیداوار میں ملا دی جاتی ہے۔ کین میتھیسن کا کہنا ہے کہ روبایا پر قبضے سے پہلے بھی ایم 23 کولٹن کی تجارت میں ملوث تھا۔ وہ سڑکوں پر ناکہ لگا کر ان معدنیات کی ترسیل کرنے والوں سے فیس وصول کرتے تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اس وقت بھی باغی گروہ کے زیر کنٹرول علاقے سے معدنیات کی بڑی مقدار روانڈا جاتی تھی۔ 'اس وقت بھی روانڈا نے مشرقی جمہوریہ کانگو میں عدم استحکام کا فائدہ اٹھایا اور ہم نے دیکھا کہ روانڈا کی برآمدات کا حجم بڑھنے لگا۔' امریکی جیولوجیکل سروے کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ روانڈا کی معدنیات کی برآمدات میں سنہ 2022 اور سنہ 2023 کے درمیان 50 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ کین میتھیسن کا دعویٰ ہے کہ ایسا ممکن ہی نہیں کہ یہ سب روانڈا سے آ رہا ہو۔ روانڈا کی حکومت کے ترجمان یولینڈے مکولو نے بی بی سی کو بتایا کہ اُن کے ملک میں معدنیات اور ان کی صفائی کی صلاحیت موجود ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ جمہوریہ کانگو میں جہاں ایک مظلوم کمیونٹی اپنے حقوق کے لیے لڑ رہی ہے، اس مسئلے کو مادی فائدے کے مسئلے میں تبدیل کرنا قابل مذمت ہے۔ روانڈا کے صدر پال کاگامے نے بھی اقوام متحدہ کے ماہرین کی رپورٹس کو مسترد کرتے ہوئے ان کی 'پیشہ ورانہ مہارت' پر سوال اٹھایا ہے۔ مشرقی جمہوریہ کانگو کا بیشتر حصہ برسوں سے تنازعات میں گھرا ہوا ہے اور اس صورتحال میں یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ اس تمام تر صورتحال سے کس کو فائدہ ہوا ہے اور کیا مسلح گروہ وہاں سے نکالی جانے والی معدنیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس مسئلے اور سمارٹ فون کی صنعت سے اس کے تعلق کو اجاگر کرنے کے لیے کانگو کی حکومت نے گذشتہ سال کے آخر میں فرانس اور بیلجیئم میں ایپل کے ذیلی اداروں کے خلاف الزامات عائد کیے تھے اور اُن پر 'متنازع معدنیات' کے استعمال کا الزام لگایا تھا۔ ایپل نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنہ 2024 کے اوائل سے دنیا بھر میں تنازعات میں اضافے اور سرٹیفیکیشن کی دشواریوں کی وجہ سے اس نے جمہوریہ کانگو اور روانڈا سے دیگر دھاتوں کے علاوہ ٹینٹلم کا حصول بھی بند کر دیا ہے۔ تاہم دیگر موبائل فون بنانے والی کمپنیوں کی پالیسیاں اتنی واضح نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے جیسے ایم 23 مزید علاقوں پر قبضہ کرے گا تو ان علاقوں سے حاصل ہونے والے ٹینٹلم کے چھوٹے ٹکڑے ان آلات میں استعمال ہو سکتے ہیں جن پر ہمارا روزمرہ کا انحصار ہے۔

روہت شرما کی انگلینڈ کے خلاف سنچری 'چیمپیئنز ٹرافی سے پہلے کسی نیک شگون سے کم نہیں'

انڈین کپتان روہت شرما کی سنچری کی بدولت انڈیا نے انگلینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز جیت لی ہے۔ روہت شرما گذشتہ تقریباً ایک سال سے بھی زائد عرصے سے فارم کے لیے جدوجہد کر رہے تھے اور اگلے ہفتے پاکستان میں شروع ہونے والی چیمپیئنز ٹرافی سے قبل اُن کی یہ سنچری انڈیا کے لیے کسی نیک شگون سے کم نہیں سمجھی جا رہی۔ انڈین میڈیا میں انڈیا اور آسٹریلیا کو چیمپیئنز ٹرافی کے لیے فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ روہت شرما کا فارم میں واپس آنا انڈین ٹیم کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں سمجھا جا رہا اور اس کا اظہار سوشل میڈیا پر بھی ہو رہا ہے۔ اتوار کے روز انڈیا کی مشرقی ریاست اڑیسہ کے شہر کٹک میں انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان ہونے والے دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں انگلینڈ کو ایک بار پھر شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس طرح انڈیا نے تین ایک روزہ میچوں کی سیریز میں دو صفر سے جیت لی ہے۔

میچ کی روداد

انگلینڈ نے دوسرے ون ڈے میں انڈیا کو 305 رنز کا ہدف دیا تھا جسے انڈیا نے باآسانی پانچ اوورز پہلے ہی حاصل کر لیا۔ انڈیا کی اوپننگ جوڑی کپتان روہت شرما اور نوجوان کھلاڑی شبھمن گل نے تقریباً 17 اوورز میں 136 رنز کی شراکت کی۔ شبھمن نے 52 گیندوں پر 60 رنز بنائے جبکہ روہت شرما نے 90 گیندوں پر 119 رنز بنائے جس میں 12 چوکے اور سات چھکے شامل تھے۔ وہ 30 ویں اوور میں لیام لیونگسٹن کی ایک فل ٹاس کو غلط کھیل گئے اور عادل رشید کے ہاتھوں کیچ ہو گئے۔ لیکن اس وقت تک وہ اپنا کام کر چکے تھے اور انڈیا کو 20 اوورز میں محض 85 رنز درکار تھے۔ یہ روہت شرما کی انڈیا کے لیے 11 ماہ کے وقفے کے بعد پہلی سنچری تھی جبکہ دوسری جانب انڈیا کے ٹاپ بیٹسمین وراٹ کوہلی اب بھی ون ڈے میں اپنی فارم تلاش کر رہے ہیں۔ انھوں نے آخری سنچری نومبر 2023 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کی تھی لیکن اس دوران انھوں نے زیادہ تر میچوں میں شرکت بھی نہیں کی ہے۔ انگلینڈ کے کپتان جوز بٹلر نے روہت شرما کی اننگز کو 'ٹیریفک' قرار دیا جبکہ روہت کے ساتھ اوپننگ کرنے والے شبھمن گل نے میچ کے بعد کہا کہ 'روہت کے ساتھ بیٹنگ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ روہت نے گیند کے ساتھ جو سلوک کیا وہ اچھا تھا۔ جس طرح سے انھوں نے تیز بولرز کو ڈومینیٹ کیا اسے نان سٹرائیکر اینڈ سے دیکھنا بہت اچھا تھا۔' جبکہ روہت شرما نے کہا کہ 'ٹیم کے لیے کچھ رنز بنانا بہت اچھا تھا۔' اس سے قبل ناگپور میں ہونے والے پہلے ون ڈے میں انڈیا نے انگلینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دی تھی۔ انگلینڈ کا دورہ انڈیا مہمان ٹیم کے لیے کچھ اچھا نہیں رہا ہے۔ پہلے وہ پانچ ٹی 20 میچوں کی سیریز چار کے مقابلے ایک سے ہار گئے اور اب ایک روزہ سریز بھی انڈیا کی نام ہوئی ہے۔ برینڈن مکلم کی کوچنگ میں دورہ کرنے والی انگلینڈ ٹیم سے خاصی امید تھی۔ اگرچہ ابھی ایک میچ ہونا باقی ہے جسے انگلینڈ چیمپیئنز ٹرافی سے قبل اپنے کھلاڑیوں کے مورال کو بلند کرنے کے لیے جیتنا چاہے گا جبکہ دوسری جانب انڈیا ناقابل شکست رہ کر اپنے حوصلوں کو بلند رکھنے کی کوشش کرے گا۔

سوشل میڈیا پر روہت کی تعریف

معروف انڈین کرکٹر منوج تیواری نے لکھا کہ 'یہ دیکھنا باقی تھا۔ روہت شرما کلاسک انداز میں اپنے ناقدین کو جواب دینا جانتے ہیں۔ کپتان نے میچ جیتنے والی شاندار اننگز کھیلی ہے۔ بہت خوب۔ اور کیا ہی شاندار جیت ہے انڈین ٹیم کی۔' بہت سے لوگ روہت شرما کے ایک اور ریکارڈ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ وہ لکھ رہے ہیں بین الاقوامی کرکٹ میں روہت شرما نے اوپنر کے طور پر سچن تنڈولکر کا ریکارڈ عبور کر لیا ہے اور اب صرف شیکھر دھون اُن سے آگے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ کچھ لوگ روہت شرما کے جانے کی بات کر رہے تھے۔ لیکن روہت شرما نے انگلینڈ کے خلاف اپنی سنچری کے ساتھ جواب دیا کہ 'میں کہیں نہیں جا رہا۔' سابق کرکٹر یوراج سنگھ نے ایکس پر لکھا: 'انھوں نے شاندار انداز میں واپسی کی ہے۔ آپ ہٹ مین (روہت شرما کے لیے استعمال ہونے والا لفظ) کو زیادہ دنوں تک خاموش نہیں رکھ سکتے۔ بیٹ سے دھماکے دار اننگز جس میں ان کا بیٹ ہی بول رہا تھا۔'

چیمپیئنز ٹرافی کے لیے فیورٹ

سابق انڈین کرکٹر اور کمنٹیٹر روی شاستری اور سابق آسٹریلین کپتان اور کمنٹیٹر رکی پونٹنگ نے گذشتہ ہفتے ایک گفتگو کے دوران آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی کے لیے انڈیا اور آسٹریلیا کو فیورٹ قرار دیا ہے جبکہ انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کو سیمی فائنل کا مضبوط دعویدار کہا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے پاکستان کو کسی بھی وقت الٹ پھیر کرنے والا ملک بتایا ہے۔ اگر انگلینڈ کے خلاف انڈین ٹیم کی موجودہ کارکردگی کو دیکھا جائے تو اس کے پاس بولنگ میں جسپریت بمراہ کے علاوہ فاسٹ اور سپنر بولرز کا ایک اچھا مکس ہے جبکہ بیٹنگ میں تقریبا تمام کھلاڑی فارم میں نظر آتے ہیں۔ سریش ایر نے دونوں میچوں میں جارحانہ بیٹنگ کی ہے جبکہ آل راؤنڈر اکشر پٹیل نے بھی دونوں میچوں میں ذمہ دارانہ بیٹنگ کی ہے۔ جہاں تک انگلینڈ کا سوال ہے تو اس کی ون ڈے میں کارکردگی بہت اچھی نظر نہیں آتی۔ سنہ 2023 میں 50 اوور کے عالمی چیمپیئن کے طور پر دستبردار ہونے کے بعد سے انگلینڈ لگاتار چار ون ڈے سیریز ہار چکی ہے اور ان کی مشکلات ختم ہونے کے بجائے مزید گہری ہوتی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب پاکستان سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ سے ابتدائی میچ ہارا ہے اور اس کی بیٹنگ اس کے لیے تشویش کا باعث ہے جبکہ نیوزی لینڈ کے خلاف آخری اوورز میں بولنگ بھی بکھرتی نظر آئی ہے۔ پاکستان کو اگرچہ گھریلو پچز کا فائدہ ہوگا لیکن ان پر اپنے ہی میدانوں میں کچھ اچھا کرنے کا دباؤ بھی ہوگا اور یہ وقت ہی بتائے گا کہ کپتان محمد رضوان اور اُن کی ٹیم پاکستانیوں کی امیدوں پر کس طرح پورا اُترتے ہیں۔

احمد اورنگ آبادی کے شعری مجموعہ ''سراب'' کی رسم اجراء اور محفل مشاعرہ کا شاندار انعقاد

اورنگ آباد: 10 رفروری : کتابی سلسلہ عالمگیر ادب اور وارثانِ حرف وقلم کی زیرِ سرپرستی جشنِ ارتکاز کے تحت اور نوجوانوں قلم کاروں کی ادبی انجمن اورنگ ادب کے زیرِ انتظام اورنگ ادب کے صدر احمد اورنگ آبادی کے پہلے شعری مجموعہ ''سراب'' کی رسم اجراء معروف فکشن نگار نورالحسنین کی صدارت، سابق بی سی یو ڈی ڈائریکٹر اور صاحب جشن پروفیسر ارتکاز افضل اور بین الاقوامی سفیر ادب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے سابق ڈائریکٹر اور جے این یو پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین (نئی دہلی) کی موجودگی میں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ یافتہ ادیب عصر اسلم مرزا کے ہاتھوں عمل میں آئی، اس موقع پر ادارہِ ادب اسلامی مراٹھواڑہ کے صدر ڈاکٹر شیخ عظیم الدین، سابق پرنسپل چشتیہ کالج ڈاکٹر اختر مرزا، معروف انشائیہ نگار و روزنامہ اورنگ آباد ٹائمز کے نیوز ایڈیٹر سعید خان زیدی، وارثان حرف وقلم کے موسس محترم خالد سیف الدین، ڈاکٹر محمد انوارالدین (حیدرآباد) بحیثیت مہمانان خصوصی شریک تھے، مہمانان ذی وقار نے اپنے خطابات میں احمد اورنگ آبادی کے فن اور شخصیت پر گفتگو کرتے ہوئے سراب کی اشاعت پر مبارک بادی ساتھ ہی انکے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، صاحب جشن پروفیسر ارتکاز افضل نے اپنے خطاب میں کہا کہ احمد تیزی سے غزل کی گرہیں کھول رہے ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب انکا شمار بھی دبستانِ اورنگ آباد کے نمائندہ شعراء میں کیا جائے گا، ہم نے پایا ہے کہ احمد اپنی تخلیقی سفر کے داران ہمیشہ اپنے سینئر سے مشورے کرتے ہیں اور دئے گئے مشورہ پر عمل بھی کرتے ہیں، انھوں نے مزید کہا کہ فن شاعری میں شاعر کو میدانِ سخن میں ثابت قدم رکھنے کے لئے جس انکساری، پائداری اور بصیرت و بصارت کا تقاضہ کرتی ہے وہ اوصاف احمد اورنگ آبادی کے فن اور شخصیت میں بدرجہ اتم موجود ہے، اس موقع پر موجود مہمانِ اعزازی سفیرِ ادب پروفیسر خواجہ اکرام الدین نے احمد اورنگ آبادی کے شاعری میں موجود فنی محاسن پر انتہائی جامع اور سیر حاصل تبصرہ کیا، انھوں نے مجموعہ کلام سراب میں شامل غزل ''نظر میں تاب نہیں دل میں جستجو'' کیوں ہے کی قرأت فرماتے ہوئے حاضرین محفل کی روبروی غزل کا تنقیدی جائزہ پیش کیا، اشعار کی تفہیم کرتے ہوئے ان میں موجود فنی و ادبی محاسن اپنی آرا پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ احمد اورنگ آبادی اپنے ابتدائی دنوں میں ہی جس معیار کی غزلیں کہہ رہے ہیں وہ انکے روشن مستقبل کی دلیل ہے، پروفیسر صاحب نے دبستان اورنگ آباد کی حالیہ ادبی سرگرمیوں پر اظہار مسرت فرماتے ہوئے کہا کہ اورنگ آباد کی ادبی زرخیزی سے دنیائے ادب بخوبی واقف ہے لیکن جس طرح یہاں کے ادبا و شعراء اور ادبی انجمنوں نے دبستانِ اورنگ آباد کی ادبی روایتوں کے وقار کو عصر حاضر میں تابندہ رکھا ہے وہ قابل تعریف ہے، آخر میں صدر جلسہ دوحہ قطر عالمی ایوارڈ یافتہ فکشن نگار سید نورالحسنین صاحب نے صدارتی خطاب میں فرماتے ہوئے کہا کہ کچھ سال پہلے کتابی سلسلہ عالمگیر ادب نے جب نئے قلم کاروں کی تربیت و آبیاری کا قصد کیا تو احمد وہ پہلے طالب علم تھے جنھیں بزم میں شامل کیا گیا تھا، احمد کا ادبی سفر مکمل طور پر میری نظروں کے سامنے شروع ہوا اور پروان چڑھا، احمد ہمیشہ سے ہی میرے دل کے قریب رہے ہیں، انکے اندر ایک ضدی قلم کار موجود ہے جو ادب کی ہر صنف میں طبع آزمائی کرنا چاہتا ہے، انھوں نے جتنی اچھی شاعری تخلیق کی ہے وہ اتنی ہی اچھی نثر بھی لکھتے ہیں، احمد نے اچھے شعر تخلیق کئے، بہترین افسانے لکھیں، احمد کے تنقیدی مضامین بھی بے انتہا پسند کئے گئے، انکے ہر شعر اور نثری کاوشات کا پہلا سامع میں ہی رہا ہوں اس لئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ احمد میں ہمہ جہت صلاحیت موجود ہے، احمد کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے اورنگ ادب کے زرئعے ایک پوری نئی نسل کی تربیت اور آبیاری کی زمہ داری قبول کی ہے اور اساتذہ کی زیرِ سرپرستی وہ اس کام کو بخوبی انجام دے رہے ہیں جس کا ثبوت آج نئے لکھنے والوں وہ تعداد ہے جو مختلف صنف ادب میں طبع آزمائی کرتی نظر آرہی ہے، جلسہ کے آخر میں احمد اورنگ آبادی نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے اپنے تمام اساتذہ، سنیئر قلم کاروں، اپنے کرم فرماؤں اور ہم عمر قلم کاروں کا شکریہ ادا کیا، اہل خانہ اور ان محبانِ ادب کا بھی شکریہ جن کی ہمت افزائیوں اور محبتوں کے چلتے وہ آج صاحب کتاب قلم کارو ہونے کے اعزاز حاصل کر سکے ہیں، اس جلسہ کی نظامت معروف صحافی و ادیب جناب ابوبکر رہبر نے اپنے منفرد و دلکش انداز میں انجام دی، دوسرے سیشن میں صاحب جشن پروفیسر ارتکاز افضل کی صدارت میں ایک شاندار محفل مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ادیب عصر اسلم مرزا، عبدالرحیم ارمان جالنوی، سید قاسم قالب جالنوی، بشارت علی خان اختر، ڈاکٹر سلیم محی الدین، ڈاکٹر یوسف صابر، لیاقت علی خان اختر، صبا گنجوی، ڈاکٹر سلیم نواز حشر، ڈاکٹر نصرت حنفی، مرزا سلیم بیگ، قاضی جاوید احمد ندا، ڈاکٹر مصطفی خیری، احمد اورنگ آبادی، بلال انور، عبدالحشیب فتحان، عمران رضوی، وسیم راہی، صبا منیر احمد، ڈاکٹر غزالہ پروین، زورین صدف، مصعب قادری، خان آفرین کے علاوہ تازہ کار نسل کے طلبہ و طالبات نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد و تحسین حاصل کی ۔ اس خوبصورت مشاعرے کی نظامت معروف شاعر و استاذ ڈاکٹر سلیم نواز حشر نے انجام دی، ان ہر دو اجلاس کو رونق بخشنے کے لئے معروف افسانچہ نگار ڈاکٹر عظیم راہی، خان مقیم خان، محمد وصیل احمد، سید کامل، خان شمیم، فاروق شمیم، ڈاکٹر قاضی نوید صدیقی، معز ہاشمی، ادریس عسکری، ندیم احمد فردوسی، مسعود اختر، کے ایم چشتی، احمد خان ایم اے، سید محمود، قاضی انیس الدین، ڈاکٹر شکیل احمد خان، ڈاکٹر کیرتی مالینی جاولے، ڈاکٹر اسود گوہر، ڈاکٹر فردوس فاطمہ رمضانی خان، رمضان خان، خالد احمد، فواد صدیقی، سلیم احمد، ڈاکٹر عارف تاج الدین، شیخ حسین، مدثر ندیم ڈاکٹر ذکی صدیقی، مبین ٹوپی والا صاحبان کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں اہلیانِ ادب و شہر مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ اساتذہ طلبہ و طالبات نے شرکت فرمائی ، اس تقریب کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر نصرت حنفی، عمران رضوی، اور جواں سال شاعر وسیم راہی نے کلیدی کردار ادا کیا، نوجوان شاعر عمران رضوی کے اظہار تشکر اور صدر محفل کی اجازت سے اس خوبصورت مشاعرہ اور اجلاسِ رسم اجراء کا اختتام عمل میں آیا ۔

'ٹیکنالوجی کے دور میں

تعلیم کی تشکیل نو کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) شعبہ تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں پروفیسر وناجا ایم (ڈین، اسکول آف ایجوکیشن) نے استقبالیہ خطاب دیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین اے شیخ، پروفیسر کے۔ سرینیواس، پروفیسر صدیقی محمد محمود، آرگنائزنگ سکریٹریز، پروفیسر وی ایس۔ سومی اور ڈاکٹر اشوانی، تدریسی اور غیر تدریسی عملے، اسکالرز، شعبۂ تعلیم و تربیت، کی آرگنائزنگ ٹیم اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہین اے شیخ نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔ اختتامی خطاب میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تعلیمی ٹیکنالوجی کے فروغ اور مناسب استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ اختتامی کلمات کے بعد، شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں کلماتِ تشکر ڈاکٹر اشوانی، آرگنائزنگ سکریٹری نے ادا کیے، جبکہ کانفرنس کی کاروائی پروفیسر وی ایس۔ سومی نے چلائی۔ کلماتِ تشکر اور قومی ترانے کے ساتھ کامیاب کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ پہلا پلینری سیشن پروفیسر آر سی شرما، ڈائریکٹر، HRDC، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے صدارت کی۔ اس میں انہوں نے ڈیپ فیک، سائبر سیکیورٹی، اور AI کے تعلیمی شعبے پر اثرات پر تفصیلی گفتگو کی۔ دوسرا پلینری سیشن ڈاکٹر رتیش کھنیا کاری، چیئرمین، اسکول آف ایجوکیشنل اسٹڈیز، TISS کا رہا، جس کا موضوع تھا تعلیم کو بہتر بنانے اور تبدیل کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کے امکانات"۔ ڈاکٹر رتیش کھنیہ کاری نے تکنیکی ترقیات، ٹیکنالوجیکل ڈیٹرمنزم، اور تعلیمی شعبے میں ان کے انضمام پر روشنی ڈالی۔ پہلے تکنیکی اجلاس میں 21 محققین نے اپنے مقالے پیش کیے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل نے کی، جنہوں نے سیشن کے اختتام پر ٹیکنالوجی کو سماج کے تمام طبقات تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دوسرے تکنیکی اجلاس میں 16 اسکالرس نے شرکت کی۔ اس سیشن میں ڈاکٹر راولا کرشنا اور پروفیسر محمد مشاہد نے صدارت کی اور AI کے اخلاقی پہلوؤں پر غور وفکر کیا گیا۔ پہلے تکنیکی اجلاس کے کوآرڈینیٹر پروفیسر وقار النساء اور ڈاکٹر روبینہ تھے جبکہ دوسرے تکنیکی اجلاس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد اطہر حسین اور ڈاکٹر مومن سمیہ تھے۔ کانفرس کے دوسرے دن کا آغاز پروفیسر سلمان عبدالمعز، یونیورسٹی آف حیدرآباد کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے تعلیمی نظام میں AI کے کردار، ذاتی نوعیت کے لرننگ ماڈلز، اور ڈیجیٹل تقسیم جیسے چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں، پروفیسر کے۔ سرینیواس، ICT Project Management، NIEPA نے "AI بطور معاون: ڈیجیٹل دور میں تعلیمی تبدیلی" پر لیکچر دیا۔ انہوں نے NEP 2020 میں ٹیکنالوجی کے کردار، روایتی تدریسی طریقوں کی خامیوں، اور AI سے مدد لینے کے جدید اصولوں پر روشنی ڈالی۔ دوسرے دن کے پہلے تکنیکی اجلاس میں 26 اسکالرس نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ دوسرا تکنیکی اجلاس میں 18 اسکالرس نے شرکت کی۔ اس سیشن میں پروفیسر صدیقی محمد محمود اور پروفیسر پردیپ کمار نے صدارت کی۔ پہلے تکنیکی اجلاس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نجمہ بیگم اور ڈاکٹر محسنہ انجم انصاری تھے جبکہ دوسرے تکنیکی اجلاس کے کوآرڈینیٹر پروفیسر اختر پروین اور جناب محمد غفران برکاتی تھے۔

بچے اور بچیوں کی تعلیم وتربیت میں ماؤں اہم کردار ہوتا ہے: مولانا ریاض احمد مظاہری

جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات حسین آباد لکھنؤ میں سالانہ جلسہ

لکھنؤ: 10 رفروری (پریس ریلیز): یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دین سے روشناس کرانے، تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے اور اخلاق و عادات سے مزین کرنے میں خواتین کا اہم کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح تعلیم وتربیت میں ان کی ماؤں کا اہم رول ہوتا ہے، اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے، اس لیے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لیے تعلیم کی تمام تر راہیں کھول رکھی ہیں ، ان کو ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے، بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے، بالکل اسی طرح اس دین اسلام نے خواتین کو بھی تمام علوم حاصل کرنے کی نہ صرف ترغیب دی ہے، بلکہ اس کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ یہ باتیں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے شعبۂ تجوید وقرأت کے صدر اور معروف عالم دین مولانا قاری ریاض احمد مظاہری نے جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات دولت گنج حسین آباد لکھنؤ میں منعقد سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ تمام بیٹیاں قوم کی امانت ہیں، اس لئے پردہ میں رہ کر علم دین حاصل کرنے کی ذمہ داری جامعہ کے ذمہ داری نے اٹھا رکھی ہے۔ پردہ آپ کا حسن ہے، اس لئے جہاں بھی رہیں، اس کا اہتمام کریں اور اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے جامعہ کے مہتمم قاری فرقان احمد رحمانی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آپ جس طرح بچیوں کو تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں، وہ لائق ستائش ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے گا۔ شروعاتی دور میں ادارہ کو چلانے میں بڑی مشقت ہوتی ہے، اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھیں، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی اور ناصر ہوگا۔ پروگرام کا آغاز طالبہ سمیہ خاتون کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد طالبات نے حمد ونعت اور تقاریر پیش کیں۔ جامعہ کے بانی و مہتمم قاری فرقان رحمانی نے جامعہ کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ فی الحال جامعہ کرایہ کے مکان میں چل رہا ہے، اگر لوگوں کا تعاون رہا تو، ان شاءاللہ جلد ہی جامعہ اپنی عمارت میں ہوگا۔ قاری ریاض احمد مظاہری کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

ضلع پریشد تھانہ کی افق پر ایک مرتبہ پھر روشن ہوا کھونی اردو اسکول کا ستارہ

بھیونڈی: 10 رفروری (شارف انصاری) :- ضلع پریشد اردو اسکول کھونی میں تہذیبی وثقافتی کلچرل پروگرام کا انعقاد نہایت تزک واہتمام و پر مسرت فضا میں منعقد ہوا۔ پروگرام میں جماعت اول تا ہشتم کے طلباء نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا نعت، حمد، استقبالیہ گیت نے پروگرام کی فضا کو پرلطف و پرنم بنا دیا، وہی پر قوالی وایکشن songs نے سامعین کی خوب، خوب داد و دہش سمیٹی۔ ڈرامے، مکالمے اور تقاریر نے حالات حاضرہ قوم وملت کے سلگتے ہوئے مسائل پر کاری ضرب کاری کی۔ وہی پر مزاحیہ تمثیلی مشاعرہ، فینسی ڈریس، کامیڈی نے ناظرین وسامعین کے لئے بھرپور تفریحی کا سامان مہیا کیا۔ مہمانان و اسکول کی جانب سے ڈھیروں انعامات طلباء نے بٹورے۔ اساتذہ کرام کی بہترین کارکردگی پر اسکول ھذہ کی جانب سے انھیں ستائش وتحائف پیش کیے گئے۔ پروگرام میں smc صدر محترمہ شگفتہ صاحبہ، smc ممبران محترم حسن الدین شیخ، محترم ریاض انصاری، محترم مظہر شیخ، آرٹس وخطیب محترم منصب، گلوکار محترم حمید خوشال مشہور ومعروف سماجی شخصیت سید باقر صاحب محترمہ ذاہرہ صاحبہ محترم شاہد سرا ور رئیس سرپرت، والدین، سماجی وسیاسی حضرات و دیگر شعبہ جات، کی حاضری پروگرام کے دلکشی وشان میں اضافے کا باعث رہی۔ پروگرام کی صدارت محترمہ شگفتہ صاحبہ نے کی۔ مہمانان نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ پروگرام کی نظامت محترمہ شائستہ مس ومحترمہ انجم مس نے بحسن خوبی نبھائی وہی پر تمام تر اساتذہ کرام کی جملہ کوشش وکاوش سے پروگرام انتہائی کامیابی سے ہمکنار رہا۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا اغاز ہے

گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک کا بوجھ کم کرنے کے لیے اہم فیصلہ

کنکریٹ سڑک اور میٹرو پروجیکٹ کو ایک ساتھ مکمل کیا جائے گا وزیر پرتاپ سرنائیک''

تھانے: 10 رفروری (آفتاب شیخ) تھانے میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کو سفری سہولتیں فراہم کرنے کے لیے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے گائمکھ تا دہیسر میٹرو لائن اور گائمکھ گھاٹ کنکریٹ سڑک کے کام کو ایک ساتھ مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MMRDA) اور تھانے میونسپل کارپوریشن (TMC) کے افسران کو ہدایت دی کہ دونوں پروجیکٹ متوازی طور پر مکمل کیے جائیں، تاکہ سڑک کی بار بار کھدائی اور ٹریفک میں رکاوٹ سے بچا جا سکے۔ وزیر سرنائیک نے کہا کہ اگر دونوں پروجیکٹس الگ الگ وقت پر مکمل کیے گئے، تو علاقے میں مسلسل ٹریفک مسائل پیدا ہوں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ انہیں ایک ہی مرحلے میں مکمل کیا جائے، تاکہ عوام کو کم سے کم دشواری ہو اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس حوالے سے ایک اجلاس تھانے میونسپل کارپوریشن کے ہیڈکوارٹر میں منعقد کیا گیا، جس میں مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے، جن میں میونسپل کمشنر سوربھ راؤ، ایڈیشنل میونسپل کمشنر سندیپ مالوی اور پرشانت روڈے، سٹی انجینئر پرشانت سوناگرا، MMRDA کے ایڈیشنل کمشنر اشون مدگل، پروجیکٹ ڈائریکٹر انیل سالونکھے شامل تھے۔ اجلاس میں گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے داخلی متبادل راستے بنانے پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر سرنائیک نے تاکید کی کہ مونسون کے دوران ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو، اس کے لیے متاثرہ درختوں کی منتقلی اور شجر کاری کا کام جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متبادل سڑکوں کی تعمیر سے گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک کا بوجھ 20 فیصد تک کم ہو سکتا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے ناگلا بندر کریک ڈیولپمنٹ اور مینگرو و پارک منصوبے کی پیش رفت پر بھی غور کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ متاثرہ افراد کی باز آبادکاری کے عمل کو تیز کیا جائے۔ اجلاس میں میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے کہا کہ گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور مونسون سے قبل گائمکھ گھاٹ روڈ کی تعمیر مکمل کرنے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل رکھا جا رہا ہے۔ MMRDA کے ایڈیشنل کمشنر اشون مدگل نے اجلاس میں بتایا کہ میٹرو پروجیکٹ پر کام تیزی سے جاری ہے اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اسے مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ وزیر پرتاپ سرنائیک کی ان ہدایات کے بعد تھانے میں ٹریفک کا نظام مزید بہتر ہونے کی توقع ہے۔ گھوڑ بندر روڈ، میٹرو اور دیگر منصوبوں کو مربوط طریقے سے مکمل کرنے سے شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں دستیاب ہوں گی۔

شگفتہ پروین کو ویمن اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10 رفروری (پریس نوٹ) شعبۂ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبۂ مطالعاتِ نسواں کی اسکالر شگفتہ پروین دختر امتیاز احمد کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان ''گھریلو کامگار خواتین کے چیلنجس۔ ایک تنقیدی مطالعہ (شہر مئوناتھ بھنجن (یوپی) کے حوالے سے)'' تھا۔ ڈاکٹر پروین قمر، اسوسیٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔

میں آپ پر فخر کروں گا۔ پشپا2: دی رول ایونٹ میں اللوارجن کی جذباتی تقریر!

ممبئی (ایم ملک) ساؤتھ کے سپر اسٹار اللوارجن کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلم پشپا2: دی رول باکس آفس پر زبردست کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ سوکمار کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم نے دنیا بھر میں 1800 کروڑ روپے سے زیادہ کما کر ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں ایک نیا سنگ میل طے کیا ہے۔ فلم کی اس زبردست کامیابی کے بعد اللوارجن نے اپنے مداحوں سے خصوصی ملاقات کی جہاں انہوں نے اپنے مداحوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔" پشپا میرے لیے صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ میری زندگی کے پانچ سال کی محنت، جدوجہد اور جذبات ہیں۔ میں اس فلم کی کامیابی کا سارا کریڈٹ اپنے تمام مداحوں اور اپنی پشپا آرمی کو دینا چاہتا ہوں۔" "آپ سب کی محبت اور حمایت کا شکریہ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کو اور بھی فخر دوں گا۔ یہ تو صرف شروعات ہے، میں مستقبل میں بھی آپ کے اعتماد پر پورا اترنے کی پوری کوشش کروں گا۔" پشپا 2 کی تاریخی کامیابی: اصول یہ ثابت کرتا ہے کہ اللوارجن کی نہ صرف ہندوستان میں بلکہ پوری دنیا میں بڑے پیمانے پر مداح ہیں۔

پولیس بن کر لوگوں کو ٹھگنے والا ملزم گرفتار

6 معاملے بے نقاب، 9 لاکھ 28 ہزار مالیت کا سونا برآمد

بھیونڈی: 10 رفروریٔ (شارف انصاری):- بھیونڈی کرائم برانچ نے ایک شاطر مجرم کو گرفتار کیا ہے جو پولیس بن کر لوگوں کو ٹھگنے کا کام انجام دیتا تھا۔ پولیس نے اس کے پاس سے 9 لاکھ 28 ہزار روپے مالیت کا سونا برآمد کیا ہے۔ کرائم برانچ نے گرفتار ملزمان کی جانب سے کیے گئے 6 دیگر مقدمات کو بھی بے نقاب کیا ہے۔ پولیس کی جانکاری کے مطابق بھیونڈی کرائم برانچ کی ٹیم نظام پورہ پولیس اسٹیشن میں درج ایک دھوکہ دہی کے معاملے کی تحقیقات کر رہی تھی۔ اس دوران کرائم برانچ کے پولیس کانسٹیبل امیش ٹھاکر کو ایک خفیہ مخبر سے اطلاع ملی کہ جبار عزیز جعفری (58 سال، ساکن شاہ پور، واشند ایسٹ) راجنولی ناکہ پر آنے والا ہے۔ اطلاع ملتے ہی بھیونڈی کرائم برانچ کے سینئر پولیس انسپکٹر جناردن سوناونے کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر رویندر بی۔ پاٹل، پولیس حوالدار ششی کانت یادو، کشور تھورٹ، امیش ٹھاکر، نتن بیسانے وغیرہ پر مشتمل پولیس ٹیم نے سائی بابا ہائی وے پر جال بچھا کر مشتبہ ملزم جبار جعفری کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے اس کے پاس سے 9 لاکھ 28 ہزار روپے مالیت کے 116 گرام سونے کے زیورات برآمد کر کے ضبط کر لیے ہیں۔ پولیس کی جانب سے ملزمان سے سخت پوچھ گچھ کے دوران چھ وارداتوں کا انکشاف ہوا ہے۔ جس میں نظام پورہ، نارپولی، بھوئی واڑہ، سٹی پولس اسٹیشن، وٹھل واڑی اور کلوا پولس اسٹیشن کی حدود میں دھوکہ دہی اور ٹھگی کے کیس درج کیے گئے ہیں۔ معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

ریلائنس نے نیا اسپورٹس ڈرنک 'اسپنر' لانچ کیا، مرلی دھرن اسپنر کے شریک پروڈیوسر ہیں

•لیموں، اورنج اور نائٹرو بلیو جیسے ذائقوں میں صرف 10 روپے کی قیمت پر دستیاب

ممبئی، 10 فروری، 2025 ۔ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ (RCPL) نے ایک نیا اسپورٹس ڈرنک اسپنر لانچ کیا ہے۔ اس اسپورٹس ڈرنک کو اسپن کے جادوگر اور کرکٹر متھیا مرلی دھرن کے ساتھ مل کر بنایا گیا ہے۔ اسپنر کی قیمت مارکیٹ میں موجود دیگر اسپورٹس ڈرنک کے مقابلے کافی کم رکھی گئی ہے۔ اسپنر صرف 10 روپے میں خریدا جاسکتا ہے۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اگلے 3 سالوں میں اسپورٹس ڈرنکس کی مارکیٹ 1 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی اور اسپنر اس مارکیٹ میں ایک بڑا کھلاڑی ثابت ہوگا۔ جیسے ہی یہ مارکیٹ میں آیا، اسپورٹس ڈرنک اسپنر نے انڈین کرکٹ لیگ یعنی آئی پی ایل کی کئی ٹیموں کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ ان میں لکھنؤ سپر جائنٹس، سن رائزرز حیدرآباد، پنجاب کنگز، گجرات ٹائٹنز اور ممبئی انڈینز شامل ہیں۔ توقع ہے کہ اس شراکت داری سے شائقین کرکٹ میں 'اسپنر' کا جنون بڑھے گا۔ متھیا مرلی دھرن، اسپنر کے شریک تخلیق کار اور کرکٹ لیجنڈ نے کہا،" میں ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس کے ساتھ اس دلچسپ منصوبے کا حصہ بننے پر بہت خوش ہوں۔ ایک ایتھلیٹ کے طور پر، میں جانتا ہوں کہ ہائیڈریشن کتنی اہم ہے، خاص طور پر جب آپ چلتے پھرتے یا کھیل رہے ہوں۔ اسپنر ایک گیم چینجر ہے جو ہر ہندوستانی کو متحرک رہنے اور ہائیڈریٹ رہنے میں مدد کرتا ہے۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ کے سی او او کیتن مودی نے کہا،" ہم سمجھتے ہیں کہ ہر ہندوستانی کو معیاری مصنوعات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔ اسپنر کے ساتھ، صرف ہائیڈریٹ رہنا چاہتا ہے۔ ہم اس اختراعی پروڈکٹ کو مارکیٹ میں لانے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔ اسپنر اسپورٹس ڈرنک، جس کی قیمت صرف 10 روپے ہے، تین ذائقوں جیسے لیمن، اورنج اور نائٹرو بلیو میں دستیاب ہے۔ ہائیڈریشن کے لیے اس میں ضروری الیکٹرولائٹس ملا دی گئی ہیں۔ جب بہت زیادہ پسینہ آتا ہے تو یہ جسم کو ہائیڈریٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ہم نے ایک سستی اور موثر ہائیڈریشن ڈرنک بنائی ہے جس سے ہر کوئی لطف اندوز ہوسکتا ہے، چاہے آپ پیشہ ور کھلاڑی ہوں یا کوئی جو کمپنی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسپنر کے آغاز کے ساتھ ہی کمپنی کو ہائیڈریشن کا ایک سستا اور موثر حل متعارف کرانے پر فخر ہے۔

پارلیمنٹ میں بھیونڈی کے ایم پی سریش مہاترے کی تقریر کے بعد بھیونڈی کا غنڈہ سوجیت پاٹل اگت پوری میں گرفتار

بھیونڈی: 10 رفروری (شارف انصاری):- پارلیمنٹ میں سریش مہاترے کی تقریر کے بعد بھیونڈی کا غنڈہ سوجیت پاٹل اگت پوری میں گرفتار کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گینگسٹر سوجیت پاٹل عرف تاتیا کے خلاف بھیونڈی کے مختلف تھانوں میں 14 سنگین جرائم درج ہیں۔ اس واقعہ کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔

مومن انصار سبھا کا 15 واں قومی اجلاس، اپریل 2025 میں لکھنؤ میں شاندار انعقاد متوقع

لکھنؤ: 10 رفروری (ابوشحمہ انصاری) مومن انصار سبھا کی عاملہ کی میٹنگ سبھا کے قومی دفتر پالکی پیلس، گنگا پرساد روڈ، مولوی گنج لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت مومن انصار سبھا کے قومی صدر محمد اکرم انصاری نے کی۔ محمد اکرم انصاری نے کہا کہ اجلاس میں ریاست بھر سے آئے ہوئے صوبائی، ضلعی، شہری اور تمام ذیلی شعبوں کے عہدیداران نے کئی اہم فیصلے لیے ہیں۔ سب سے بڑا فیصلہ یہ کیا گیا کہ مؤمن انصار سبھا کا 15 واں قومی اجلاس اپریل 2025 میں لکھنؤ میں ہوگا، جس کی تیاری آج سے ہی شروع کر دی گئی ہے۔ ساتھ ہی حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں کو مومن انصار سبھا کے کیڈر کے ذریعے تمام اقلیتوں تک پہنچانے کا عزم بھی کیا گیا۔ محمد اکرم انصاری نے اجلاس میں اتراکھنڈ میں یوسی سی (یونیفارم سول کوڈ) کے نفاذ کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ اقلیتوں کو آئین میں دی گئی مذہبی آزادی کو ختم کرنے کی ایک سازش ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت اپنے اس فیصلے کو واپس لے۔ جب ملک کے تمام شہریوں کو مساوی آئینی حقوق حاصل ہیں تو مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر قدغن نہیں لگنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے یوپی اسمبلی انتخابات 2027 میں انتخابات لڑنے کے خواہشمند مومن انصار سبھا کے عہدیداران سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں تاکہ سبھا مضبوطی کے ساتھ انتخاب لڑ کر اسمبلی تک پہنچ سکے۔ اجلاس میں مہاکمبھ 2025، پریاگ راج میں بھگدڑ کے دوران جاں بحق ہونے والوں کے لیے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر نسیم انصاری، اکرام انصاری، رئیس احمد، منصور جمال، حافظ رفیق احمد، ایوب انصاری (جالون) زاہد انصاری (رامپور)، وکیل انصاری، عالیہ ور انصاری (گورکھپور)، شفیق انصاری (اناؤ)، محبوب عالم (بارہ بنکی) حافظ معظم (ہردوئی) انور انصاری (امیٹھی) شکیل انصاری (کانپور) یاسین انصاری (سیتاپور) میراج انصاری (صدر، مومن معذور سبھا)، قوی خان (صدر، مومن پٹھان سبھا) رحمت لکھنوی (صدر، مومن ساہتیہ سبھا) ڈاکٹر آصف کلام (صدر، مومن ڈاکٹر سبھا) محمد انیس (صدر، مومن کسگر سبھا) اسرار انصاری (صدر، مومن وکیل سبھا) سلیم صدیقی، احمد صدیقی (صدر، مومن حلوائی سبھا) اظہار انصاری، شعیب انصاری سمیت کئی دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

سائبر جرائم کے خلاف اے آئی اسٹارٹ اپس کے فروغ کیلئے حکومت کا مکمل تعاون رہے گا: وزیر اعلیٰ فڑنویس

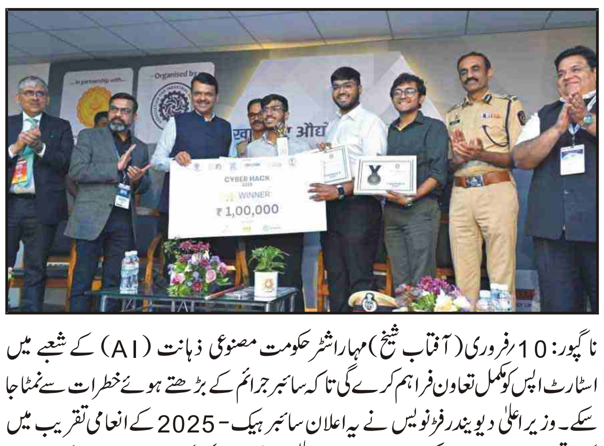

ناگپور: 10 رفروری (آفتاب شیخ) مہاراشٹر حکومت مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں اسٹارٹ اپس کو مکمل تعاون فراہم کرے گی تاکہ سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے یہ اعلان سائبر ہیک-2025 کے انعامی تقریب میں کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ سائبر مجرم جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، جس کے پیش نظر حکومت کو بھی ٹیکنالوجی کے ذریعے مؤثر جوابی اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر حکومت اے آئی پر مبنی اسٹارٹ اپس کی ہر ممکن مدد کرے گی تاکہ سائبر سیکیورٹی کے نئے حل تیار کیے جاسکیں۔ یہ مقابلہ راشٹرسنت تکڈوجی مہاراج یونیورسٹی کے کیمپس میں منعقد کیا گیا، جس میں ملک بھر سے ماہرین اور طلبہ نے حصہ لیا۔ اس موقع پر ناگپور کے پولیس کمشنر رویندر کمار سنگل، اسسٹنٹ کمشنر نثار تمبولی اور سائبر سیکیورٹی ماہر امیت دوبے بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہاراشٹر نے ایک مضبوط سائبر پلیٹ فارم تیار کیا ہے، جس کی مرکزی حکومت نے بھی تعریف کی ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، مہاراشٹر ملک کا" اسٹارٹ اپ کیپٹل" بن گیا ہے، جہاں ٹیکنالوجی اور اختراعات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مقابلے میں مختلف ٹیموں نے سائبر سیکیورٹی کے جدید حل پیش کیے۔ رام دیو بابا کالج کی ٹیم نے پہلا انعام جیتا۔ انفوسس کارپوریٹ کی ٹیم دوسرے نمبر پر رہی۔ رائسن کالج کی ٹیم کو تیسرا انعام دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے جیتنے والی ٹیموں کو انعامات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہاراشٹر میں سائبر جرائم کے خلاف مسلسل نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ڈیجیٹل دنیا کو محفوظ بنایا جا سکے۔ حکومت کا مقصد ٹیکنالوجی کے ذریعے مجرموں کو مات دینا اور عوام کو سائبر خطرات سے بچانا ہے۔

فائرنگ کی واردات‘ایک کی موت‘دوسرا شخص زخمی‘معاملے کا رِندا سے کنکشن

ناندیڑ: 10 / فروری۔ (ورق تازہ نیوز) آج صبح 9 بجے سے 9.15 بجے کے درمیان گوردوارہ گیٹ نمبر 6 کے قریب پارکنگ لاٹ کے سامنے فائرنگ کی سنگین واردات رونما ہوئی۔اس واقعہ میں ایک شخص کے سینے میں گولی لگی ہے جس کی دوران علاج اسپتال میں موت ہوئی ہے۔جس کا رویندر سنگھ راٹھوڑ ہے۔تفصیلات کے مطابق گرومیت سنگھ جگندر سنگھ سیوادار اور اس کا دوست رویندر سنگھ دیا سنگھ راٹھوڑ فور وہیلر میں سفر کر رہے تھے جب ان پر فائرنگ کی گئی۔گرومیت سنگھ سیوادار کو 2015-2016 میں ہونے والے ایک قتل کیس میں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ وہ 15 دن پہلے ناندیڑ آیا تھا۔عمر قید کی سزا کاٹنے والے قیدی قانون کے مطابق چند دنوں کی جمع چھٹی (پیرول) کے حقدار ہیں۔ اس کے مطابق چھٹی 30 دن کی ہے اور چھٹی کے بعد قیدیوں کو خود واپس جیل جانا ہوگا۔ گرومیت سنگھ سیوادار کو رندا کے بھائی ستیندر سنگھ عرف ستیہ کوقتل کرنے کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ ستیندر سنگھ عرف ستیہ عسکریت پسند تنظیم ببر خالصہ کے رکن ہروندر سنگھ عرف رندا کا بھائی تھا۔اس قتل کیس میں پولیس نے تقریباً 6 سے 8 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ پیش کی تھی۔ لیکن صرف گرومیت سنگھ سیوادار کو سزا دی گئی۔موصولہ اطلاعات کے مطابق گرومیت سنگھ اور رویندر سنگھ راٹھور اس وقت سرکاری اسپتال میں زیر علاج ہیں۔مگر کچھ دیر بعد راٹھوڑ کی موت ہوگئی اسپتال ذرائع کے مطابق گرومیت سنگھ کو 8 اور رویندر سنگھ راٹھوڑ کو 2 گولیاں لگی ہیں۔ پارکنگ میں کھڑے ایک عقیدت مند کی گاڑی سے بھی گولی چلائی گئی ہے۔ پولیس کو وہاں سے تین خالی کارتوس کے ہول ملے ہیں۔حملہ آور موٹر سائیکل پر فرار ہو گیا۔ کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ اس موٹر سائیکل کا نمبر ناندیڑ کا ہے۔ اس سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ گرومیت سنگھ پر حملہ مقامی لوگوں کی مدد سے کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو، لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر ادے کھنڈرائی، وزیر آباد کے پولیس انسپکٹر پرمیشور کدم کے ساتھ گوردوارہ سیکورٹی ٹیم کے انتہائی مضبوط پولیس سب انسپکٹر پرمیشور چوان اور کئی پولس اہلکار موقع پر موجود تھے۔ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو نے کہا کہ ہم مختلف امکانات پر غور کرتے ہوئے تمام امکانات پر واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔حملہ آور کی تلاش کے لیے پولیس کی متعدد ٹیمیں مختلف مقامات پر روانہ کر دی گئی ہیں۔

احمد نگر-بیڑ-پرلی اور شولا پور-عثمان آباد

ریلوے لائن منصوبوں کے لیے 300 کروڑ روپے کی منظوری

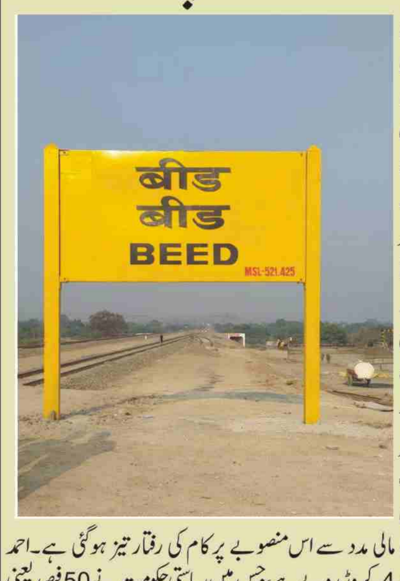

اورنگ آباد، 10 فروری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ریاستی حکومت نے دو اہم ریلوے منصوبوں کے لیے 300 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور کر دی ہے۔ اس رقم میں شولا پور-تلجا پور-عثمان آباد (دھراشیو) اور احمد نگر (اہلیہ نگر)-بیڑ-پرلی ویجناتھ ریلوے لائن کے لیے 150، 150 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ریاستی حکومت نے ان منصوبوں کو مالی امداد فراہم کر کے ان کی تکمیل کے عمل کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ عوام کو جلد از جلد بہتر سفری سہولتیں میسر آسکیں۔مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کی جانب سے بجٹ 2025-26 میں مہاراشٹر کے لیے 23,778 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو کہ 2009-2014 کے دوران دیے گئے بجٹ سے 20 گنا زیادہ ہے۔اس بجٹ کے ذریعے 191 نئے ریلوے ٹریکس کی تعمیر کے کام میں تیزی آئے گی، جبکہ تمام ریلوے لائنوں کو 100 فیصد برقی بنایا جائے گا۔ شولا پور-تلجا پور-عثمان آباد ریلوے پروجیکٹ: اس منصوبے کے لیے مہاراشٹر حکومت نے 50 فیصد مالی شراکت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔اس شراکت کے تحت ریاستی حکومت نے 150 کروڑ روپے جاری کرنے کی منظوری دی ہے، جس میں ابتدائی طور پر 40 کروڑ روپے کی ادائیگی بھی شامل ہے۔ ریاست کی مالی مدد سے اس منصوبے پر کام کی رفتار تیز ہوگئی ہے۔احمد نگر-بیڑ-پرلی ویجناتھ ریلوے لائن: اس منصوبے کی مجموعی لاگت 4,805.17 کروڑ روپے ہے، جس میں ریاستی حکومت نے 50 فیصد یعنی 2,402.59 کروڑ روپے فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ 31 مارچ 2024 تک حکومت نے 1,941.23 کروڑ روپے ریلوے انتظامیہ کو جاری کر دیے تھے۔ تاہم، سینٹرل ریلوے کی درخواست پر مزید 150 کروڑ روپے جاری کر دیے گئے ہیں تا کہ اس منصوبے کو تیزی سے مکمل کیا جاسکے۔ریاستی حکومت کے اس اقدام سے ان دونوں ریلوے منصوبوں کی تکمیل میں تیزی آئے گی، جس سے مہاراشٹر کے دیہی اور دور دراز علاقوں میں نقل وحمل کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی اور مقامی عوام کو طویل مدتی فائدہ حاصل ہوگا۔

12 ویں جماعت کے طلباء کو دباؤ سے پاک ماحول میں امتحان دینا چاہیے

ضلع میں نقل نویسی سے پاک مہم چلائی جائے گی: کلکٹر کرڈیلے

قصوروار پائے جانے والے کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا

ناندیڑ:10رفروری (ورق تازہ نیوز) ہمیں نہ صرف 12 ویں بلکہ زندگی میں بھی بہت سے امتحانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا امتحان کے بارے میں دباؤ نہ ڈالیں۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے نیک تمناؤں کا پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ امتحان تناؤ سے پاک اور بے خوف ماحول میں دیں۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ نے کافی سے نجات کی سخت مہم چلانے کی ہدایات بھی دی ہیں۔اس سال 12 ویں جماعت کے امتحانات ضلع کے کل 107 امتحانی مراکز پر منعقد کیے جائیں گے۔ دسویں جماعت کے لیے 172 امتحانی مراکز کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے اپیل کی ہے کہ اس سال 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات کو نقل سے پاک ماحول میں آسانی سے منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے نقل سے پاک مہم چلائی جائے گی۔ بارہویں جماعت کے امتحانات کل سے شروع ہوں گے۔ ضلع میں 12 ویں جماعت کے 24 اور 10 ویں جماعت کے 32 امتحانی مراکز حساس ہیں۔ اس حساس امتحانی مرکز میں سینٹر ڈائریکٹر اور سپروائزر کو تبدیل کر دیا جائے گا۔ بارہویں کے امتحان کے لیے ضلع میں کل 10 فلائنگ اسکواڈ مقرر کیے گئے ہیں۔ اس ٹیم میں ڈپٹی کلکٹر اور ڈپٹی کمشنر رینک کے افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ انہیں 2-2 تعلقہ دیے گئے ہیں۔ ہر تعلقہ کے تحصیلدار اور گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر اپنے تعلقہ کے علاقے میں فلائنگ اسکواڈ کے سربراہ کے طور پر کام کریں گے۔ اس کے علاوہ 5 پرچوں کے لیے ضلعی سطح سے 7 افسران کو 24 حساس خصوصی فلائنگ اسکواڈ کے طور پر تعینات کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس میں ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر، سوشل ویلفیئر آفیسر، اور ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ آفیسر کا تقرر کیا گیا ہے۔ یہ فلائنگ اسکواڈ اچانک دورے کریں گے تا کہ جانچ پڑتال کی جاسکے کہ آیا امتحانات کا انعقاد بخوبی ہو رہا ہے۔اس کے علاوہ تحصیلدار کے اختیار میں ایک اسٹینڈنگ ٹیم کا منصوبہ بنایا گیا ہے جو کہ تعلقہ کی سطح پر تمام 107 مراکز پر کل وقتی موجود رہے گی۔ اس میں، تعلقہ کی سطح پر ایک کلاس-2 افسر ٹیم لیڈر ہوگا، اور اس کی مدد کے لیے گرام سیوک، تاٹھی، سینٹر ہیڈ، اور ایگریکلچرل اسسٹنٹ میں سے 2 دیگر افسران کو مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم، کرڈیلے، ضلع کلکٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں، نے طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ بغیر کسی دباؤ کے امتحانات کا سامنا کریں۔

عوام پر مبنی انتظامیہ بنانا حکام کی ذمہ داری ہے: ابھیجیت راوت

ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی خیر مقدمی‘راوت کی الوداعی تقریب کا انعقاد

ناندیڑ:10رفروری:(ورق تازہ نیوز) ہم لوگوں کی خدمت کے لیے سرکاری ملازمت میں داخل ہوتے ہیں۔ عوام کو ہم پر اعتماد ہونا چاہیے۔ یہ اعتماد کسی بھی ایوارڈ سے بڑا ہے۔ درحقیقت، یہ ہر افسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام پر مبنی انتظامیہ تشکیل دے، ابھیجیت راوت، جوائنٹ کمشنر آف گڈس اینڈ سروسز ٹیکس نے آج یہاں کہا۔ آج ناندیڑ ضلع کلکٹر کے دفتر کی پلاننگ بلڈنگ میں ریونیو اور دیگر عملے کی طرف سے نئے تعینات ہونے والے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کے لیے ایک استقبالیہ تقریب اور سبکدوش ہونے والے ضلع کلکٹر اور سمبھاجی نگر کے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس جوائنٹ کمشنر ابھیجیت راوت کے لیے ایک الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے موجود افسران و ملازمین سے اپیل کی کہ وہ عوام پر مبنی انتظامیہ کو اپنی انتظامی خدمات کا شاخسانہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ناندیڑ ضلع میں ان کا قیام یادگار رہے گا اور انہیں خوشی ہے کہ اس عرصے کے دوران پانی کے تحفظ سے لینڈی پروجیکٹ میں تیزی لائی ہے۔ دو لوک سبھا انتخابات، ایک اسمبلی انتخاب، اور مراٹھواڑہ اور ضلع میں سماجی تحریکوں کے دوران ضلع میں امن برقرار رہا۔ کیونکہ سب ایک ٹیم کے طور پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہی ٹیم نئے ضلع کلکٹر کے ساتھ بھی کام کرے گی اور ناندیڑ میں اس سے بھی بہتر کام کیا جائے گا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ امن سے کام کرتے ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ اگر آپ پرسکون رہ کر کام کریں گے، یعنی گرم سر سے کام کریں گے تو آپ سے غلطیاں ہوں گی۔ لہٰذا اگر آپ غلطیاں نہیں کرنا چاہتے ہیں، تو ہار مانے بغیر محنت کریں، چاہے کوئی آپ کو کتنا ہی دھکیلنے کی کوشش کرے۔ سچ تو یہ ہے کہ ایک اہم انتظامی عہدے پر فائز شخص کو امن سے کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ اگر آپ پریشان ہو جائیں تو اس سے دوسرے کام متاثر ہوتے ہیں۔ ناندیڑ میں پچھلے ڈھائی سالوں میں بہت سی اچھی چیزیں ہوئیں۔ حکومت آپ کی دہلیز پر، مہاسنسکرتی مہوتسو، لاڈکی بہین میلو جیسی اہم تقریبات کو بہترین ٹیم ورک کے ساتھ کامیابی سے انجام دیا گیا۔ ناندیڑ کی اس ٹیم کی خاصیت یہ ہے کہ اگر وہ تیار نہ ہوں تب بھی وہ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتی ہیں۔ انہوں نے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ نئے ضلع کلکٹر کے ساتھ کام اسی طرح جاری رہے گا۔ نئے تقرر کردہ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے کہا کہ وہ اس بات پر خوش ہیں کہ وہ ابھیجیت راوت جیسے فرض شناس افسران کی پیروی کر سکیں گے، انہوں نے ہمیشہ ان سے رہنمائی لی ہے۔ وہ ہمیشہ انتظامی سطح پر رہنما رہے ہیں۔ اب ان کے جانشین کے طور پر ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسا ہی کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس ذمہ داری کو ہم سب کے تعاون سے پورا کیا جائے گا۔ الوداعی تقریب میں ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت کے والدین، ان کی اہلیہ اور ان کے والدین موجود تھے۔ اس کے علاوہ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر پانڈورنگ بورگونکر، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر انوشکا شرما، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر میگھنا کاوالی، ریزیڈنٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر مہیش وڈکر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر الیکشن راج کمار مانے سمیت تمام سب ڈویژنل افسران، تمام تحصیلدار، تمام میونسپلٹیوں کے چیف آفیسرز، مختلف شعبوں کے سینئر ملازمین، مختلف شعبوں کے سربراہان اور مختلف شعبوں کے افسران اور شہری موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت موگاجی کاکڑے نے کی۔ یہ ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر نے کیا۔ اس موقع پر موجود تمام معززین نے خطاب کیا۔ یہ رہنمائی مختلف تنظیموں کے عہدیداروں نے بھی فراہم کی۔ تحصیلدار نا گم واڑے نے اظہار تشکر پیش کیا۔

پربھنی: سوریہ ونشی کے قتل میں ملوث پولیس اہلکاروں کو برطرف کر کے ان پر قتل کا مقدمہ درج کیا جائے

ناناپٹولے کی قیادت میں آنگن واڑی کارکنان کا راہل گاندھی سے ملاقات، مسائل کے حل کی یقین دہانی

ممبئی/نئی دہلی: پربھنی اور بیڑ میں پولیس کے ذریعے شہریوں کی ہلاکت کے واقعات نے ریاست میں شدید غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ پربھنی میں امبیڈکر نظریات کے حامی سومناتھ سوریہ ونشی کی موت پولیس کی مار پیٹ کے نتیجے میں ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے، لیکن حکومت نے تاحال اس معاملے میں کوئی سخت کارروائی نہیں کی ہے۔ اس کے علاوہ آئین ہند کی توہین کے بعد پربھنی میں کیے گئے کومبنگ آپریشن میں بے گناہ شہریوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس آپریشن کے احکامات منترالیہ یا پولیس ڈائریکٹر جنرل کے دفتر سے جاری کیے گئے تھے یا نہیں، اس کی مکمل تحقیقات کی جائے اور ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ یہ مطالبہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔ نئی دہلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ سومناتھ سوریہ ونشی ایک بے گناہ اور تعلیم یافتہ نوجوان تھا، جس کی موت پولیس کے تشدد سے ہوئی اور اس کی تصدیق پوسٹ مارٹم رپورٹ سے بھی ہو چکی ہے۔ مگر ریاستی حکومت اب بھی اس معاملے میں ملوث پولیس اہلکاروں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ناگپور اجلاس میں یہ جھوٹا دعویٰ کیا تھا کہ سوریہ ونشی کی موت دمہ کی بیماری کے باعث ہوئی ہے جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ حکومت نے دباؤ میں آ کر متعلقہ پولیس اہلکاروں کو معطل تو کر دیا ہے، لیکن اگر وہ اس واقعے کے ذمہ دار نہیں تھے تو پھر ان کی معطلی کی نوبت کیوں آئی؟ سچائی یہ ہے کہ اس معاملے میں صرف معطلی کافی نہیں بلکہ انہیں فوری طور پر برطرف کر کے ان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جانا چاہیے۔ کانگریس پارٹی اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک پیش کرے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بیڑ ضلع میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ اور پربھنی میں سومناتھ سوریہ ونشی کے قتل کے واقعات انتہائی سنگین ہیں، مگر حکومت مسلسل ٹال مٹول کر رہی ہے۔ بیڑ معاملے میں بی جے پی کے ایم ایل اے سریش دھس ہر روز نئے نئے اور سنسنی خیز الزامات لگا رہے ہیں، مگر حکومت کوئی بھی نتیجہ خیز کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ اب وہ پربھنی معاملے میں پولیس کو معاف کرنے کی بات کر رہے ہیں، جو حکومت کی دوہری پالیسی کو واضح کرتا ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ حکومت سریش دھس کو محض ایک ڈھال کے طور پر استعمال کر کے اصل معاملے سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ زرعی محکمے میں ہونے والی کرپشن پر روشنی ڈالتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ مہایوتی حکومت کے دوران زرعی شعبے میں بدعنوانی عروج پر پہنچ چکی ہے۔ کسانوں کے نام پر کروڑوں روپے کے فنڈ خرد برد کیے گئے ہیں۔ چاہے وہ کپاس کی خریداری کے لیے تھیلے ہوں یا نینو یوریا کی خرید، تمام منصوبے محض کاغذوں تک محدود رہے۔ ڈی بی ٹی اسکیم کے ہوتے ہوئے بھی زرعی محکمے نے اس سے انحراف کر کے بڑے پیمانے پر مالی بدعنوانیاں کیں۔ اس بدعنوانی کے ذمہ دار صرف زرعی وزیر اور افسران نہیں بلکہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور پوری حکومت بھی اس میں برابر کی شریک ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی اقتدار میں آنے سے قبل عظیم شخصیات کے نام پر ووٹ مانگتی ہے اور اقتدار میں آ کر ان کی توہین کرتی ہے، جس کی کئی مثالیں ماضی میں دیکھی جا چکی ہیں۔ بی جے پی کے درجنوں لیڈران اور وزراء نے عظیم شخصیات کی توہین کی، حتیٰ کہ اس وقت کے گورنر بھگت سنگھ کوشیاری بھی اس میں شامل رہے۔ اب فلمی اداکار راہل شولا پورکر جان بوجھ کر عظیم شخصیات کی توہین کر رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے اور بعد میں معافی مانگ لی۔ اب وہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے خلاف بھی زہر اگل رہے ہیں اور ایک بار پھر معذرت کا ڈھونگ کر رہے ہیں۔ ایسے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تا کہ آئندہ کوئی بھی عظیم شخصیات کی توہین کرنے کی ہمت نہ کرے۔

دریں اثنا نانا پٹولے کی قیادت میں آنگن واڑی کارکنان کے ایک وفد نے آج پارلیمنٹ میں حزبِ اختلاف کے رہنما راہل گاندھی سے ملاقات کی اور اپنی مشکلات اور مطالبات ان کے سامنے رکھے۔ وفد نے درخواست کی کہ ان کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھایا جائے اور انہیں انصاف دلانے کے لیے اقدام کیا جائے۔ راہل گاندھی نے یقین دہانی کرائی کہ وہ آنگن واڑی کارکنان کے مسائل کو سنجیدگی سے پارلیمنٹ میں پیش کریں گے اور ان کے حقوق کے لیے جدوجہد کریں گے۔

’ڈنکی روٹ‘ سے امریکہ جانے کے دوران ہندوستانی شہری کی موت، لاش کی وطن واپسی کے لیے کنبہ نے حکومت ہند سے مانگی مدد

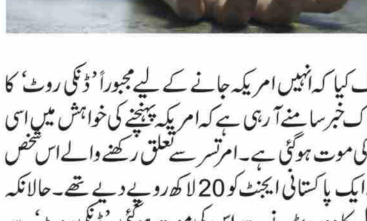

نئی دہلی: امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہ رہے 104 ہندوستانی شہریوں کو امریکہ نے گزشتہ ہفتہ ہندوستان بھیج دیا، اور مزید کئی ہندوستانیوں کو آنے والے دنوں میں بھیجا جاسکتا ہے۔ وہاں سے واپس آئے لوگوں نے اپنی آپ بیتی سناتے ہوئے اس بات کا انکشاف کیا کہ انہیں امریکہ جانے کے لیے مجبوراً ’ڈنکی روٹ‘ کا سہارا لینا پڑا تھا۔ دریں اثنا ایک المناک خبر سامنے آرہی ہے کہ امریکہ پہنچنے کی خواہش میں اسی ’ڈنکی روٹ‘ پر ایک ہندوستانی شہری کی موت ہوگئی ہے۔ امرتسر سے تعلق رکھنے والے اس شخص نے مبینہ طور پر امریکہ پہنچنے کے لیے ایک پاکستانی ایجنٹ کو 20 لاکھ روپے دیے تھے۔ حالانکہ امریکہ پہنچنے سے قبل ہی راستے میں دل کا دورہ پڑنے سے اس کی موت ہوگئی۔ ’ڈنکی روٹ‘ سے امریکہ جانے کے دوران مرنے والے شخص کی پہچان 33 سالہ گرپریت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ گرپریت کے اہل خانہ نے اس حوالے سے بتایا کہ ایجنٹ نے اسے ’ایئر روٹ‘ کے ذریعہ امریکہ پہنچانے کا وعدہ کیا تھا لیکن اسے جنگل کے راستے بھیج دیا گیا۔ جنگل کے راستے میں غیر قانونی تارکین وطن کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے ’ڈنکی روٹ‘ پر ’گوانٹے مالا‘ کے پاس اس کی موت ہوگئی۔ گھر والوں کے مطابق گرپریت نے پہلے چنڈی گڑھ کے ایک ایجنٹ سے بات کی تھی اور گیانا پہنچانے کے لیے 16 لاکھ روپے دیے تھے۔ گیانا پہنچنے کے بعد گرپریت نے ایک پاکستانی ایجنٹ سے رابطہ کیا۔ ایجنٹ نے اس سے ’ایئر روٹ‘ کے ذریعہ بھیجنے کا وعدہ کر کے اس سے 20 لاکھ روپے وصول کیے، لیکن بعد میں اسے خطرناک جنگل کے راستے کو اپنانے کے لیے مجبور کر دیا۔ متوفی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ گرپریت نے پہلے ’ورک پرمٹ‘ پر برطانیہ میں کام کیا تھا۔ حال ہی میں وہ واپس آ گیا تھا اور امریکہ میں سکونت اختیار کرنا چاہتا تھا۔ گرپریت 6 بہنوں کا اکیلا بھائی تھا۔ انگریزی اخبار ’انڈین ایکسپریس‘ نے اہل خانہ کے حوالے سے بتایا کہ ’’گرپریت نے ہمیں ویڈیو کال پر دکھایا کہ اس سفر پر اس کے پیر کے ناخن تک اکھڑ گئے تھے۔ وہ ’گوانٹے مالا‘ کے پاس رکے ہوئے تھے۔ جس صبح وہ نکلنے والے تھے، ٹیکسی میں بیٹھتے ہی اسے سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی۔ ایک ساتھی نے ہمیں اس کی موت کی خبر دینے کے لیے فون کیا تھا۔‘‘ اب گھر والے گرپریت کی آخری رسومات مذہبی طریقے سے ہندوستان میں کرنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہل خانہ نے گرپریت کی لاش ہندوستان واپس لانے کے لیے حکومت ہند سے مدد طلب کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پنجاب کے کابینہ وزیر کلدیپ سنگھ دھالیوال نے اتوار (9 فروری) کو متاثرہ کنبہ خانہ سے ملاقات کی ہے۔ دھالیوال نے متاثرہ کنبہ سے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا، ساتھ ہی پنجاب کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بیرون ممالک جانے کے لیے ڈنکی روٹ کا استعمال نہ کریں۔

بھارت اور برطانیہ نئی دلی میں چوتھے انرجی ڈائیلاگ کا انعقاد کریں گے

نئی دلی۔10 فروری۔ایم این این۔ برطانیہ کے توانائی کے سکریٹری ایڈملی بینڈ اس ہفتے نئی دہلی میں ہونگی تا کہ عالمی صاف توانائی کی منتقلی سے اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ تعاون پر اتفاق کریں۔ برطانیہ اور بھارت چوتھے یو کے-انڈیا انرجی ڈائیلاگ کے ذریعے قابل تجدید ذرائع کو بڑھانے اور اخراج میں کمی کے لیے قریب سے کام کرنے کا اعلان کریں گے۔ انڈیا انرجی ویک میں، وہ یو کے کے کاروباروں کا مقابلہ کریں گے اور صاف توانائی کی سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ کریں گے۔ برطانیہ کے توانائی کے سکریٹری ایڈملی بینڈ بجلی کے وزیر منوہر لال کھٹر کے ساتھ چوتھے یو کے-انڈیا انرجی ڈائیلاگ میں حصہ لینے کے لیے ہندوستان کا سفر کر رہے ہیں۔ یہ 2024 میں ٹیکنالوجی سیکیورٹی اقدام کے ایک حصے کے طور پر اتفاق کردہ اختراع کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے برطانیہ اور ہندوستان کے قریبی تعاون پر استوار ہے، جس میں لچک کو بڑھانے کے لیے AI کے استعمال سے لے کر قابل تجدید ٹیکنالوجیز جیسے ونڈ ٹربائنز اور بیٹریوں کے لیے ضروری معدنیات کی حفاظت کے لیے ماہرین کو اکٹھا کرنا شامل ہے۔ اس ہفتے، توقع ہے کہ دونوں ممالک آف شور ونڈ پر ایک نئی مشترکہ خواہش پر اتفاق کریں گے۔

کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم نے 2024 تک 6.78 لاکھ طلباء کو فائدہ پہنچایا۔ پردھان

نئی دہلی، 10 فروری۔ایم این این۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے پیر کو کہا کہ مرکز نے کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم کے تحت 3,019 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے جس سے 2024 تک 6.78 لاکھ طلباء کو فائدہ ہوگا۔ اس اسکیم کے تحت، مرکزی حکومت طالب علموں کے ذریعہ حاصل کئے گئے تعلیمی قرضوں کی ضمانت بغیر کسی ضمانتی سیکورٹی کے دیتی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا میں کہا، 31 دسمبر، 2024 تک، کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم کے تحت 6.78 لاکھ طلباء کو 3,019 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔" پردھان نے کہا کہ پی ایم ودیا لکشمی پہل کے تحت، مرکز ہونہار طلباء کو مالی مدد فراہم کر رہا ہے تا کہ مالی رکاوٹیں کسی کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے نہ روکیں۔ پی ایم ودیا لکشمی ایک اور کلیدی پہل ہے جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے نکلتی ہے، جس نے سفارش کی تھی کہ ہونہار طلباء کو سرکاری اور نجی دونوں اعلیٰ تعلیمی اداروں (HEIs) میں مختلف اقدامات کے ذریعے مالی امداد فراہم کی جانی چاہیے۔ پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت، کوئی بھی طالب علم جو معیاری ہائر ایجوکیشن انسٹی ٹیوشن (QHEIs) میں داخلہ لیتا ہے، وہ ٹیوشن فیس کی مکمل رقم اور کورس سے متعلق دیگر اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بینکوں اور مالیاتی اداروں سے ضمانت سے پاک، ضمانتی مفت قرض حاصل کرنے کا اہل ہوگا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔